



5178CH04

باب 4

کاروباری خدمات

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ

- خدمات کی خصوصیات بیان کر سکیں گے۔
- خدمات اور اشیا کے درمیان فرق کر سکیں گے۔
- کاروباری خدمات کی مختلف اقسام کی درجہ بندی کر سکیں گے۔
- ای۔ بینک کاری کے تصور کی وضاحت کر سکیں گے۔
- بیمہ پالیسیوں کی مختلف اقسام کی شناخت اور درجہ بندی کر سکیں گے۔
- گوداموں کی مختلف اقسام کی تشریح کر سکیں گے۔

ہم سب ہی نے پیٹرول پمپ دیکھے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ایک پیٹرول پمپ کا مالک ایک گاؤں میں اپنا کاروبار کسی طرح چلاتا ہے؟ اس کو اتنے اندرونی گاؤں میں پیٹرول اور ڈیزل کیسے ملتا ہے؟ اس کے پاس بڑی مقدار میں پیٹرول اور ڈیزل خریدنے کے لیے پیسہ کہاں سے آتا ہے؟ وہ پیٹرول ڈپوں کو اپنی پیٹرول کی ضرورت کے بارے میں ساتھ ہی صارفین کو بھی کس طرح مطلع کرتا ہے؟ وہ کاروبار سے جڑے مختلف خطرات سے اپنی حفاظت کیسے کرتا ہے؟ ان تمام سوالات کا جواب کاروباری خدمات کو سمجھنے سے ملتا ہے۔ آئل ریفائنری یعنی تیل صاف کرنے والے کارخانوں سے پیٹرول پمپوں تک پیٹرول اور ڈیزل آئل اور پمپوں کے ذریعے پہنچتا ہے یعنی (ذرائع آمد و رفت کی خدمات سے)۔ پھر یہ ملک کے تمام بڑے شہروں میں واقع آئل کمپنیوں کے مختلف ڈپوں میں ذخیرہ کیا جاتا ہے (یعنی گودام کاری کی خدمات سے) پیٹرول پمپوں کے مالک ڈاک اور ٹیلی فون کی سہولیات کے ذریعہ اپنی ضروریات کی دستیابی کے بارے میں گاہکوں، بینکوں اور ڈپوں سے مسلسل رابطہ رکھتے ہیں (مواصلاتی خدمات سے) کیونکہ آئل کمپنیاں ہمیشہ ہی پیٹرول اور ڈیزل پیشگی ادائیگی کی بنیاد پر فروخت کرتی ہیں اس لیے مالکان کو اپنی خریداری کے لیے بینکوں سے قرض لینا پڑتا ہے (یعنی بینک کاری کی خدمات)۔ پیٹرول اور ڈیزل نہایت پرخطر اشیاء ہیں اس لیے مالکان کو مختلف خطرات سے حفاظت کی خاطر کاروباری اشیاء اور کارکنان وغیرہ کا بیمہ کرانا پڑتا ہے (بیمہ خدمات)۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ پیٹرول پمپ پر پیٹرول اور ڈیزل فراہم کرنے کا واحد کاروبار دراصل مختلف کاروباری خدمات کا مجموعی نتیجہ ہے۔ ان خدمات کا استعمال پیٹرول اور ڈیزل کو آئل ریفائنریوں سے پورے ہندوستان میں پھیلے پیٹرول پمپوں پر فروخت کرنے کے لیے پہنچانے میں کیا جاتا ہے۔

4.1 تعارف

پہلے میں فرق ہوتا ہے۔ لیکن ان سب ہی میں ایک یکساں بات یہ ہے کہ اگر ایک طرف کوئی شخص اشیا کی خریداری کر رہا ہے تو دوسری جانب کوئی دوسرا خدمت سے استفادہ کر رہا ہے۔ لیکن اشیا اور فراہم کی گئی خدمت کے درمیان فرق ہے۔

ایک عام شخص کے لیے خدمات نظر نہ آنے والی اشیا ہیں جن کی خریداری سے کسی طبعی چیز کی ملکیت حاصل نہیں ہوتی۔ مثلاً آپ ڈاکٹر سے صرف مشورہ لے سکتے ہیں۔ آپ اس کو خرید نہیں سکتے۔ خدمات وہ تمام معاشی سرگرمیاں ہوتی ہیں جو کہ نظر نہ آئیں اور صارف اور خدمت فراہم کردہ کے مابین تعلق کے قائم ہونے پر زور دیتی ہیں۔

اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی آپ سبھی کو کاروباری سرگرمیوں کے اثر کا تجربہ ضرور ہوا ہوگا۔ آئیے ہم کاروباری سرگرمیوں کی چند مثالوں کا تجزیہ کریں۔ یعنی اسٹور سے آئس کریم خریدنے اور ریستورنٹ میں آئس کریم کھانے، سنیما ہال میں فلم دیکھنے اور ویڈیو کیسٹ یا سی ڈی خریدنے، ایک اسکول بس خریدنے اور ایک ٹرانسپورٹر سے کرائے پر اسے حاصل کرنے کے تجربات۔ اگر آپ ان تمام سرگرمیوں کا تجزیہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ کھانے اور خریدنے، خریدنے اور دیکھنے اور خریدنے اور کرائے

ہے۔ مختلف صارفین کے مطالبات اور توقعات مختلف ہوتی ہیں۔ اس لیے خدمات فراہم کرنے والوں کو صارفین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی خدمات میں کمی بیشی کرنی پڑتی ہے۔ ایسا وقتاً بوقت بھی رہا ہے مثلاً موبائل کی خدمات۔

(iii) ناقابل علیحدگی: خدمات کی ایک اہم خاصیت پیداوار اور کھپت کا ایک ہی وقت میں واقع ہونا ہے یہی وجہ ہے کہ خدمات کی پیداوار کو اس کی کھپت سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ آج ایک کار کو بنا کر اس کی فروخت ایک ماہ بعد بھی کی جاسکتی ہے لیکن ایسا خدمات کے ساتھ نہیں ہوتا کہ ان کی پیداوار آج کر کے ان کی کھپت ایک ماہ بعد کرائی جائے۔ خدمات فراہم کردہ مناسب تکنیک کا استعمال کر کے اس کا متبادل تیار کر سکتی ہیں لیکن پھر بھی گاہک کے ساتھ تعلق خدمات کی ایک اہم خاصیت بنا رہتا ہے۔ اسے ٹی ایم نقد کی ادائیگی اور چیک جمع کرنے والے بینکنگ کلرک کی جگہ لے سکتے ہیں لیکن ایسے وقت میں صارفین کی موجودگی بھی ضروری ہوتی ہے اور اسے ٹی ایم کے عمل کے ساتھ ان کے تعلق کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔

(iv) ذخیرہ یا مال نامہ، نواٹری: خدمات میں محسوس کیے جانے والے اجزاء یا تو نہایت کم ہوتے ہیں یا بالکل ہی نہیں ہوتے، اس لیے ان کو مستقبل کے استعمال کے لیے ذخیرہ نہیں کیا جاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ خدمات فراہم کار اپنی بہترین کوشش کے باوجود خدمات سے منسلک چند اشیاء کو تو ذخیرہ کر سکتے ہیں لیکن خدمات کو ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اس کا مطلب ہے کہ مانگ اور سپلائی کا انتظام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خدمات اس وقت دی جاتی ہیں جب گاہک ان کا مطالبہ کریں ان کو بعد میں استعمال ہونے کے لیے پہلے سے ادا نہیں کیا جاسکتا مثلاً ریلوے کے ٹکٹ کو تو ذخیرہ کیا جاسکتا ہے لیکن ریلوے کا سفر اس وقت ہی کیا جائے گا جس وقت ریلوے اسے فراہم کرے۔

خدمات وہ علاحدہ طور پر قابل شناخت غیر محسوس سرگرمیاں ہیں جو کہ خواہش کو تسکین پہنچاتی ہیں اور لازمی طور پر ایک شے یا دیگر خدمت کی فروخت سے منسلک نہیں ہوتیں۔

ایک چیز جو کہ طبعی مصنوعہ ہے جسے خریدار کو سپرد کیا جاسکتا ہے۔ اور جس کی ملکیت کو بھی فروخت کار سے صارف کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔ سامان کے معنی عام طور پر ہر طرح کی چیز میں استعمال ہوتی ہیں۔ جو تجارت یا کامرس سے وابستہ ہوں۔ لیکن خدمات ان میں شامل نہیں ہیں۔

4.2 خدمات کی نوعیت

خدمات کی پانچ بنیادی خصوصیات ہوتی ہیں جو انہیں اشیاء سے جدا کرتی ہیں ان کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے۔

(i) غیر محسوس یا نظر نہ آنے والی پوشیدہ: خدمات غیر محسوس ہوتی ہیں یعنی وہ نظر نہیں آتی اور ان کو چھوا نہیں جاسکتا، وہ نوعیت کے اعتبار سے قابل تجربہ ہوتی ہیں۔ کوئی ڈاکٹر کے ذریعہ کیے گئے علاج کا ذائقہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی لطف کو چھو سکتا ہے ہر ایک کو صرف اس کا تجربہ ہی ہوتا ہے اس کی ایک اہم خاصیت یہ بھی ہے کہ اکثر اس کے معیار کا تعین استعمال سے پہلے نہیں کیا جاسکتا یعنی خریداری سے پہلے ہو ہی نہیں سکتا۔ اس لیے خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ خدمات مہیا کرانے کے لیے شعوری طور پر کام کریں جن سے گاہکوں کو موافق تجربہ ہو سکے۔ مثلاً ڈاکٹر کے ذریعہ کیا گیا علاج ایک موافق تجربہ ہونا چاہیے۔

(ii) غیر یکسانیت: خدمات کی دوسری اہم خاصیت ان کا غیر یکساں ہونا ہے کیونکہ خدمات کوئی معیاری محسوس کی جانے والی شے نہیں ہوتیں۔ اس لیے ان کو ہر وقت خاص طور پر ادا کرنا پڑتا

4.3 خدمات کی اقسام

خدمات کو تین بڑے زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی کاروباری خدمات، سماجی خدمات، اور ذاتی خدمات۔ ان کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے۔

(i) کاروباری خدمات: کاروباری خدمات وہ خدمات ہوتی ہیں جن کا استعمال کاروباری ادارے اپنی کاروباری سرگرمیوں کو انجام دینے میں کرتے ہیں مثلاً بینک کاری، بیمہ، ذرائع آمدورفت، ذرائع نقل و حمل، گودام کاری، روپڑ ہاؤسنگ اور مواصلاتی خدمات شامل ہیں۔

(ii) سماجی خدمات: سماجی خدمات وہ خدمات ہیں جو کچھ سماجی مقاصد حاصل کرنے کے لیے رضا کارانہ طور پر انجام دی جاتی

(v) شمولیت: خدمات کی ایک اہم خاصیت خدمت کی سپردگی کے عمل میں گاہک کی شمولیت ہے۔ ایک گاہک کے پاس یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ اپنی مخصوص ضروریات کے مطابق خدمات کو تبدیل کرا لے۔

4.2.1 خدمات اور اشیا کے درمیان فرق

مندرجہ بالا تذکرہ سے واضح ہے کہ اشیا اور خدمات کے درمیان دو اہم تفریقی خصوصیات ملکیت کا ناقابل منتقل ہونا اور صارف اور خدمت فراہم کردہ دونوں کی موجودگی ہے۔ اشیا کو پیدا کیا جاتا ہے جب کہ خدمات تو ادا کی جاتی ہیں۔ خدمت ایک ایسا عمل ہے جس کو گھر نہیں لے جایا جاسکتا، ہم گھر پر صرف خدمت کا اثر ہی لے جاتے ہیں۔

خدمات اور اشیا کے درمیان فرق

بنیاد	خدمات	اشیا
نوعیت	ایک سرگرمی یا عمل مثلاً سینما ہال میں فلم دیکھنا	ایک طبعی شے مثلاً ویڈیو کیسٹ فلم کا۔
قسم	ایک دوسرے کے برعکس	ایک ہی جیسی
غیر محسوس	غیر محسوس مثلاً ڈاکٹر کا علاج کرنا	محسوس کیا جاسکتا ہے مثلاً دوائی
غیر یکسانیت	مختلف گاہکوں کی مختلف مانگیں۔ موبائل	مختلف گاہکوں کی معیاری مانگوں کا پورا ہونا مثلاً موبائل فون
ناقبل علیحدگی	ایک ہی وقت میں پیداوار اور کھیت مثلاً ریستورنٹ میں آکس کریم کھانا	پیداوار اور کھیت میں علیحدگی مثلاً ایک دکان سے آکس کریم خریدنا
انویٹری	اشاک میں نہیں رکھا جاسکتا مثلاً ریل کے ذریعہ سفر	اشاک میں رکھا جاسکتا ہے مثلاً ریل سفر کا ٹکٹ
شمولیت	خدمت کی سپردگی کے وقت گاہکوں کی شمولیت مثلاً فاسٹ فوڈ فروخت کرنے والی دکان میں گاہکوں کے ذریعہ اپنی خدمت آپ کرنا	سپردگی کے وقت شمولیت ممکن نہیں مثلاً ایک موٹر گاڑی بنانا۔

فنڈز کی دستیابی کے لیے بینکوں کی جانب رخ کرتے ہیں، اپنی اشیاء مشینری، پلانٹ وغیرہ کا بیمہ کرنے کے لیے بیمہ کمپنیوں، تیار مال اور خام مال کو لانے اور لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور اپنے خریداروں، سپلائروں اور گاہکوں سے رابطہ قائم رکھنے کے لیے ٹیلی کام اور ڈاک کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ آج دنیا کی عالم کاری ہندوستان میں خدماتی صنعت کے میدان میں زبردست تبدیلی لے آئی ہے۔ اب ہندوستان دنیا کی ترقی یافتہ معیشتوں کو خدمات فراہم کر رہا ہے اور اس میدان میں دوسرے ملکوں کے ساتھ مقابلہ میں اس نے سہولت حاصل کر لی ہے۔ کاروباری خدمات حاصل کرنے کے لیے کئی غیر ملکی کمپنیاں ہندوستان کا رخ کر رہی ہیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے کاروباری کام کاج کا کچھ حصہ ہندوستان میں کرنے کی غرض سے اسے یہاں منتقل بھی کر رہی ہیں۔ ہم اگلے باب میں اس بارے میں تفصیل سے گفتگو کریں گے۔

4.4 بینک کاری

کمرشیل بینک معیشت کا اہم ادارہ ہیں جو اپنے گاہکوں کو اداریتی قرض مہیا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں بینک کاری کمپنی وہ کمپنی ہے جو کہ بینک کاری کے کاروباری سودے کرتی ہے یعنی عوام سے رقم وصول کرتی ہے تاکہ اس کو ادھار دے سکے یا اس کی سرمایہ کاری کر سکے۔ یہ رقم مانگے جانے پر قابل واپسی ہوتی ہے یا اس کو چیک ڈرافٹ یا آڈر کے ذریعہ یا کسی دوسرے طریقے سے بینک سے نکالا جاسکتا ہے۔ سادہ الفاظ میں بینک کا ادارہ اسے

ہیں۔ یہ سماجی مقاصد معاشرہ کے کمزور طبقوں کے معیار زندگی میں بہتری لانا، ان کے بچوں کو تعلیمی خدمات فراہم کرنا یا گندی بستیوں میں صحت و صفائی کی سہولتیں فراہم کرنا ہو سکتے ہیں۔ یہ خدمات عام طور پر رضا کارانہ طور پر فراہم کی جاتی ہیں لیکن بعض حالات میں کچھ معاوضہ ان کی لاگتوں کو پورا کرنے کے لیے لیا جاسکتا ہے۔ مثلاً سرکاری ایجنسیوں اور چند غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے فراہم کی جانے والی صحت اور تعلیم کی خدمات۔

(iii) ذاتی خدمات: ذاتی خدمات وہ خدمات ہوتی ہیں جن کا تجربہ مختلف گاہکوں کو مختلف طور پر ہوتا ہے۔ نوعیت کے اعتبار سے ان خدمات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ ان کے مختلف ہونے کا انحصار خدمت فراہم کرنے والے پر ہوتا ہے یہ گاہکوں کی مانگوں اور ترجیحات پر بھی منحصر ہوتی ہیں مثلاً ٹورازم، ثقافتی خدمات اور ریٹورنٹس۔

کاروباری دنیا کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہم اپنی مزید گفتگو کو پہلے زمرے کے خدماتی سیکٹر یعنی کاروباری خدمات تک ہی محدود رکھیں گے۔

4.3.1 کاروباری خدمات

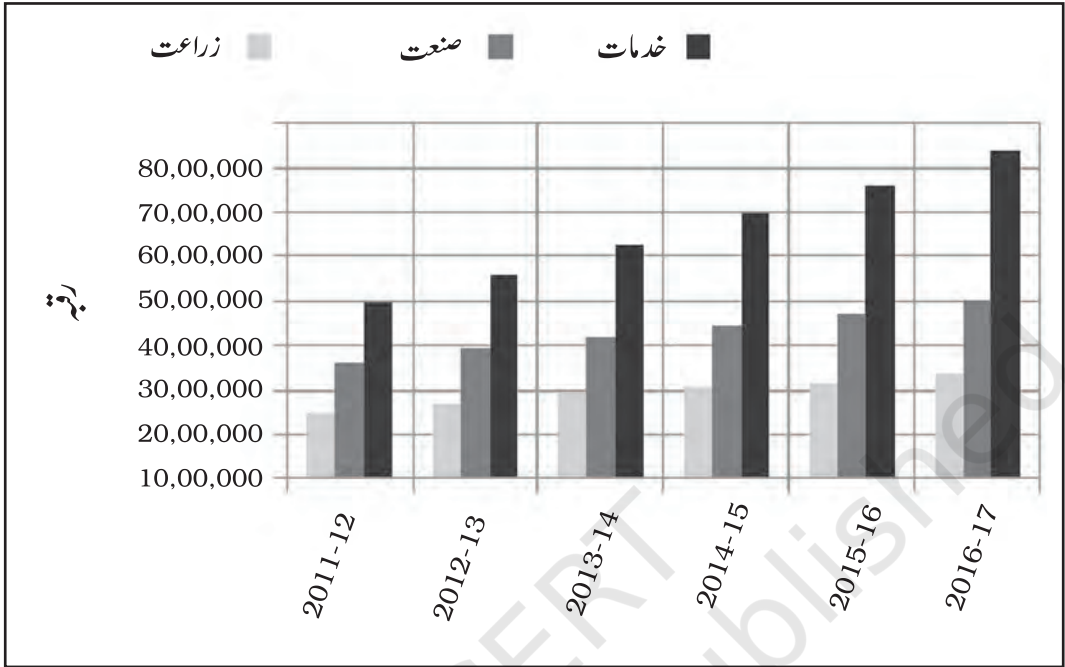
آج کی دنیا مقابلہ کی دنیا ہے جہاں سب سے زیادہ مضبوط اور چوکس رہنا ہی بقا کا اصول ہے۔ یہاں پر غیر کارکردگی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اور اس لیے کمپنیوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ ایک دوسرے سے بہتر مقابلہ کرنے کے لیے کاروباری ادارے ماہرانہ کاروباری خدمات پر زیادہ سے زیادہ منحصر ہوتے جا رہے ہیں۔ اب کاروباری ادارے

سیکٹر کے لحاظ سے ہندوستان کی معیشت میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا تعاون

ہندوستان کی معیشت کو تین شعبوں یعنی زراعت اور اس سے متعلق شعبہ، صنعت اور خدمات میں درجہ بند کیا گیا ہے۔ خدمات کا شعبہ ہندوستان میں سب سے بڑا شعبہ ہے۔ خدمات کے شعبہ کے لئے موجودہ قیمتوں پر مجموعی قدر قیمت میں اضافہ (جی وی اے) کا تخمینہ 2016-17 میں 73.79 لاکھ کروڑ روپے (ہندوستانی کرنسی میں) لگایا گیا تھا۔ ملک کی معیشت میں خدمات کے شعبہ کا کل حصہ 137.51 لاکھ کروڑ روپے ہے جو کہ ہندوستان کے جی وی اے کا 53.66 فیصد ہے۔ 39.90 لاکھ کروڑ روپے کے جی وی اے کے ساتھ صنعتی شعبہ کا تعاون 29.05 فیصد ہے جبکہ زراعت اور متعلقہ شعبہ کا حصہ 17.32 فیصد اور جی وی اے تقریباً 23.82% لاکھ کروڑ روپے ہے۔ دوسری جانب 2011-12 کی قیمتوں کی بنیاد پر زراعت اور متعلقہ شعبہ، صنعت اور خدمات کے شعبہ کا حصہ بالترتیب 15.11 فیصد، 31.12 فیصد اور 53.77 فیصد ہے۔

موجودہ قیمتوں پر (کروڑ روپے میں) جی وی اے

شعبہ	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	حصہ کا فیصد
1 زراعت کا شعبہ	1,501,816	16,80,798	19,32,692	20,67,935	21,72,910	23,82,289	17.32%
1.1 زراعت، جنگل بانی اور ماہی گیری	1501816	1,680,798	1932692	2067935	2172910	2382289	17.32%
2 صنعت کا شعبہ	2635052	2921262	3188270	3455221	3683358	3989791	29.02%
2.1 کانکنی اور کھدائی	261035	285776	295716	313844	296041	309178	2.25%
2.2 مینوفیکچرنگ	1409986	1572830	1713445	1883929	2065093	2278149	16.57%
2.3 بجلی، گیس، پانی کی فراہمی اور دیگر سہولیتی خدمات	186668	215164	259840	279456	321765	338396	2.46%
2.4 تعمیر	777.363	847492	919269	977992	1000459	1064068	7.74%
3 خدمات کا شعبہ	3969789	4603255	5245305	5947260	6595670	7378705	53.66%
3.1 تجارت، ہوٹل، ٹرانسپورٹ مواصلات اور خدمات متعلق خدمات	1413116	1664083	1874443	2095337	2294367	2538162	18.46%
3.2 مالی اور جائیداد	1530691	1776023	2069386	2363328	2632432	2896300	21.06%
سرکاری انتظامیہ، دفاع اور دیگر خدمات	1025982	1163149	1301476	1488595	1668871	1944243	14.14%
بنیادی قیمت پر جی وی اے	81,06,656	92,05,315	1,036,6,266	11,47,0415	12,45,1,938	1,37,50,786	100.00%



کہتے ہیں جو جمع کی شکل میں طلب پرواپسی کے لیے رقم وصول کرتا ہے اور اس رقم کو قرض دے کر منافع کا کچھ حصہ کماتا ہے ایک بینک رقم کا سودا کر کے بازار میں معاشی سرگرمی میں زور پیدا کرتا ہے۔ یہ لوگوں کی بچت کو حرکت پذیر بناتا ہے اور کاروباری اداروں کے مالیاتی اور دوسرے سرمایہ کے اخراجات کے لیے فنڈ مہیا کرتا ہے۔ یہ مالیاتی دستاویزات کا کاروبار بھی کرتا ہے اور ایک طے قیمت کے عوض میں مالیاتی خدمات جیسے سود، چھوٹ، کمیشن وغیرہ سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

بینک کاری اور سماجی مقاصد

سماجی مقاصد کے حصول کے لئے حال ہی میں بینک کاری کو جدید ترین بنانے کے لیے پالیسی سازوں نے بہت کوششیں کی ہیں۔ ملک میں بینک کاری پالیسی میں خاصی تبدیلی آئی ہے:

تک	سے
دیہی چھکاؤ	(i) شہری چھکاؤ
عوامی بینک کاری	(ii) درجہ بینک کاری
تخلیقی عمل	(iii) روایتی
ترقی کے مقاصد	(iv) قلیل مدتی مقاصد

4.4.1 بینکوں کی اقسام

بینک کاری کا نقطہ نظر مختلف ہوتا ہے، ضروریات جدا ہوتی ہیں اور کام کرنے کے طریقہ میں فرق پایا جاتا ہے۔ اسی لیے مندرجہ بالا پیچیدگیوں کے پیش نظر ہم کو مخصوص اقسام کے بینکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بینکوں کی زمرہ بندی مندرجہ ذیل طرح سے کی جاسکتی ہے۔

1. کمرشیل بینک

2. امداد باہمی بینک

3. مخصوص بینک

4. مرکزی بینک

(i) کمرشیل بینک: کمرشیل بینک وہ ادارے ہیں جو رقم کا کاروبار کرتے ہیں۔ ان بینکوں پر ہندوستانی بینک کاری مضبٹ کرنے کا قانون 1949ء عائد ہوتا ہے اور اس کے مطابق بینک کاری سے مراد قرض دینے یا سرمایہ کاری کے مقصد سے جمع کرنے کے لیے لوگوں سے رقم کی شکل میں پیسہ وصول کرنا ہے۔ کمرشیل بینک دو طرح کے ہوتے ہیں۔ عوامی سیکٹر کے بینک اور پرائیویٹ سیکٹر کے بینک۔ عوامی سیکٹر کے بینک وہ بینک ہوتے ہیں جن میں زیادہ سرمایہ حکومت کا لگا ہوتا ہے۔ سرکاری ملکیت کے سبب یہ بینک منافع پر توجہ نہ کر کے سماجی مقاصد پر زور دیتے ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر بینکوں کی ملکیت، انتظام اور کنٹرول نجی سرپرستوں کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ بازار کے حالات کے پیش نظر اپنی پالیسیاں بنانے کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔ قومیاے گئے عوامی سیکٹر کے بینکوں کی تعداد 20 ہے، جیسے اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک، آئی او

بی وغیرہ۔ پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کی مثالیں ہیں ایچ ایف ڈی سی بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، کوئٹ مہندرا بینک اور جموں و کشمیر بینک۔

(ii) امداد باہمی بینک: امداد باہمی بینکوں پر ریاستی امداد باہمی سوسائٹیوں کی دفعات عائد ہوتی ہیں۔ ان کا مقصد اپنے ممبران کو آسان قرض فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ دیہاتی ادھار یعنی ہندوستان میں زراعت کی مالی مدد کا اہم ذریعہ ہیں۔

(iii) مخصوص بینک: یہ بینک ان بینکوں میں غیر ملکی زرمبادلہ کے بینک، صنعتی بینک، ترقیاتی بینک، درآمدی، برآمدی بینک شامل ہیں جو ان خاص اور یکتا کاموں کو انجام دینے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ یہ بینک غیر ملکی تجارت، بڑے پراجیکٹوں اور صنعتوں کو مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔

(iv) مرکزی بینک: کسی ملک کا مرکزی بینک اس ملک کے تمام کمرشیل بینکوں کی سرگرمیوں کی نگرانی اور کنٹرول کرتا ہے۔ یہ حکومت کے بینک کار کا کام بھی انجام دیتا ہے یہ کسی ملک کی قرض سے متعلق پالیسیوں اور کرنسی کو کنٹرول کرتا ہے اور ان میں رابطہ پیدا کرتا ہے۔

4.4.2 کمرشیل بینکوں کے کام

بینک بہت سے کام کرتے ہیں جو بینکوں کی قسموں کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ ابتدائی یا بنیادی کام کاج ہیں۔ دوسرے کاموں میں ایجنسی کے کام ہیں جن کی نوعیت عام افادی خدمات کی ہوتی ہے۔ ان کاموں پر اختصار کے ساتھ ذیل میں بحث کی جاتی ہے۔

چکوں کی رقم وصول کر کے بینک اپنے گاہکوں کے لیے بہت ہی اہم خدمت انجام دیتے ہیں۔ چیک بینکوں کا قرض کا اہم اور ترقی یافتہ دستاویز، خصوصیت اور کام ہے جس کے ذریعہ جمع شدہ رقم کو نکالا جاتا ہے۔ یہ نہایت آسان اور لین دین کا سستا ذریعہ ہے چیک دو طرح کے ہوتے ہیں۔ (a) بیئر چیک، جنہیں بینک کے کاؤنٹر پر فوراً ہی کیش میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ (b) کراسڈ چیک، جن کو صرف اس شخص کے کھاتے میں ہی جمع کرایا جاسکتا ہے جس کو رقم کی ادائیگی کی جانی ہے۔

(iv) رقم بھیجنے کی آسانیاں: ایک جگہ سے دوسری جگہ فنڈ کے تبادلے بینک، رقم پر آرڈر یا میل ٹرانسفر کے ذریعہ کرتا ہے، جس پر واجب کمیشن لی جاتی ہے۔ بینک رقم کا ایک ڈرافٹ دوسری جگہوں پر اپنی شاخوں پر یا ان جگہوں پر دوسرے بینکوں کے نام جاری کرتا ہے رقم پانے والا اپنے مقام پر رقم دینے والے بینک کو یہ ڈرافٹ پیش کرتا ہے۔ اور رقم وصول کر لیتا ہے۔

(v) حلیف خدمات: مندرجہ بالا کاموں کے علاوہ بینک حلیف خدمات بھی فراہم کرتے ہیں جیسے بلوں کی ادائیگیاں، لاکروں کی سہولیات، انڈر رائٹنگ کی خدمات۔ یہ دیگر خدمات بھی انجام دیتے ہیں جیسے ہدایات پر حصص اور ڈیپوز کی خرید و فروخت اور دیگر نجی خدمات جیسے ڈیویڈنڈ کی وصولیابی، بیمہ پر بیمہ کی ادائیگی وغیرہ۔

4.4.3 ای۔ بینک کاری

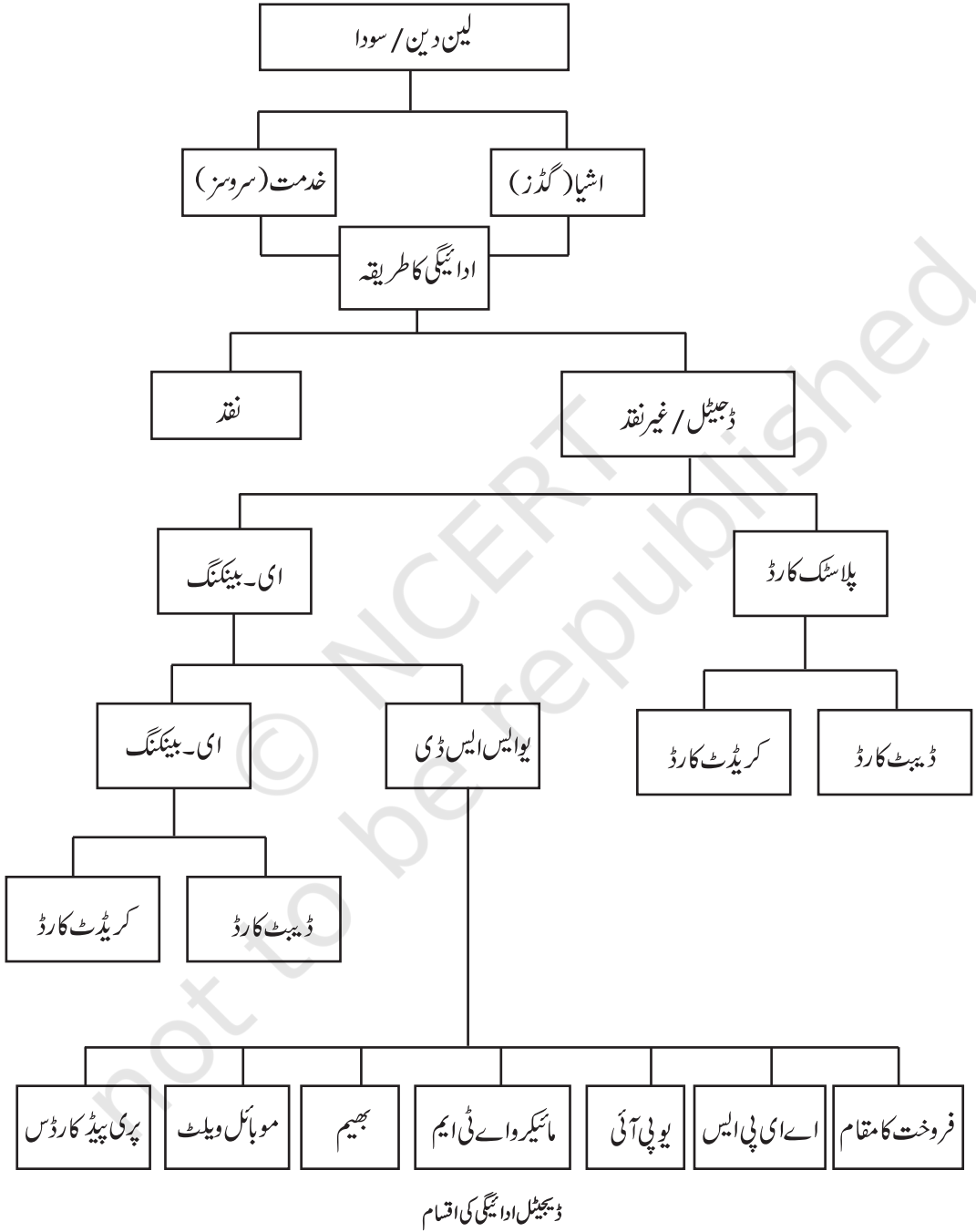
انٹرنیٹ اور ای کامرس کی ترقی نے روزمرہ کی زندگی کو تبدیل کر دیا ہے۔ عالمی ویب (ورلڈ وائڈ ویب) اور ای کامرس کی بدولت پوری دنیا ایک عالمی گاؤں میں بدلتی جا رہی ہے۔ اطلاعاتی ٹکنالوجی کی ایک جدید دریافت انٹرنیٹ بینک کاری ہے۔ یہ عملی

(i) ڈپازٹ جمع کرنا: ڈپازٹ قرضہ دینے کے عمل کی بنیاد ہیں کیونکہ بینک رقم ادھار لینے والے بھی ہیں اور ادھار دینے بھی۔ ادھار لینے والوں کی حیثیت سے سود ادا کرتے ہیں اور ادھار دینے والوں کی حیثیت سے وہ دئے گئے قرض کی رقم پر سود وصول کرتے ہیں۔ یہ ڈپازٹ عموماً چالو کھاتے، بچت کھاتے اور فکسڈ ڈپازٹ کی شکل میں لیے جاتے ہیں۔ چالو کھاتے (Current Account) سے رقم کسی بھی وقت کسی جمع شدہ رقم کی حد تک پہلے سے نوٹس دیے بغیر نکالی جاسکتی ہے۔

بچت کھاتے کے لوگوں کو بچت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان ڈپازٹوں پر بینکوں کے ذریعے دیے جانے والے سود کی شرح کو ریزرو بینک آف انڈیا طے کرتا ہے۔ ان کھاتوں سے رقم نکالنے پر چند پابندیاں ہوتی ہیں۔ ان پابندیوں کا تعلق نکالی جانے والی رقم سے بھی ہوتا ہے اور ایک مقررہ مدت میں کتنی مرتبہ رقم نکالنی ہے اس سے بھی فکسڈ کھاتے (Fixed deposits) مدتی ڈپازٹ ہوتے ہیں اور بچت کھاتوں کی بہ نسبت ان پر سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔ مدت پوری ہونے سے قبل بھی رقم نکالنے کی اجازت ہوتی ہے لیکن اس صورت میں سود کی کچھ فیصد ضبط کر لی جاتی ہے۔

(ii) قرض دینا: کمرشیل بینکوں کا دوسرا اہم کام ڈپازٹوں کے ذریعہ جمع شدہ رقم سے قرضہ اور پیشگی فراہم کرتا ہے۔ یہ پیشگیاں، اور ڈرافٹ، کیش کریڈٹ، بلوں کو بھنانے، مدتی قرض، صارفین کو قرض اور دیگر متفرقہ پیشگیوں کی شکل میں ہو سکتی ہیں۔ بینکوں کے ذریعے قرض دینے سے تجارت، صنعت، نقل و حمل اور دوسری کاروباری سرگرمیوں کی ترقی میں بڑی مدد ملتی ہے۔

(iii) چیک کی سہولت: دوسرے بینکوں سے حاصل کیے گئے



بینک اجازت دیتا ہے وہ انٹرنیٹ پر ایک مینو میں دکھائی جاتی ہیں کسی بھی خدمت کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ مزید رابطہ بڑھانے کی خدمت کی نوعیت کے مطابق ہدایت دی جاتی ہے۔

نئے ڈیجیٹل بازار میں بینکوں اور مالیاتی اداروں نے انٹرنیٹ پر خدمات فراہم کرنا شروع کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ پر بینکوں کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کی یہ قسم ای بینک کاری کہلاتی ہے جس کی بدولت بینک کاری کے لین دین کی لاگت میں کمی واقع ہوئی ہے، صارفین با اختیار ہوئے ہیں اور بینک کاری رشتہ کی قدر میں اضافہ ہوا ہے۔ ای۔ بینک کاری الیکٹرانک میڈیا کا استعمال کر کے الیکٹرانک بینک کاری کرنا ہے۔ اس طرح ای بینک کاری کئی بینکوں

اور حقیقی بینک کاری کا ایک حصہ ہے اور گاہکوں کے لیے رقم کے لین دین کا ایک اور ذریعہ بھی ہے۔

سادہ الفاظ میں انٹرنیٹ بینک کاری کا مطلب ہے کہ کوئی بھی شخص جس کے پاس نجی کمپیوٹر اور ایک براؤسر ہو وہ بینکوں کی ویب سائٹ سے رابطہ قائم کر سکتا ہے اور عملی بینک کاری / ورچوئل بینک کاری کا کوئی بھی کام انجام دے سکتا ہے۔ اور بینک کی کسی بھی خدمت کا فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس عمل میں گاہک کی ضروریات کا جواب دینے کے لیے کوئی بھی انسانی کارکن بینک کی جانب سے موجود نہیں ہوتا۔ بینک کا ایک مرکزی ڈاٹا بیس (اعداد و شمار بنیاد) ہوتا ہے جس کو ویب پر دکھایا جاسکتا ہے۔ وہ تمام خدمات جن کی

سماجی تحفظ کی اسکیمیں

- 1۔ اٹل پنشن یوجنا: یہ اسکیم 18 سے 40 سال تک کی عمر والے افراد کے لیے ہے۔ ایسے لوگوں سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ 60 سال کی عمر تک اسکیم میں تعاون کریں گے۔ یہ اسکیم اولڈ ایج پنشن کے لیے سرمایہ کاری کے محور کا کام کرتی ہے۔
- 2۔ پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا: یہ اسکیم سالانہ 12 روپے کی پریمیم کی ادائیگی پر دو لاکھ روپے کے حادثاتی اور معذوری بیمہ کا احاطہ کرتی ہے۔ کوئی بھی شخص جو بچت کھاتہ رکھتا ہے وہ اس اسکیم کے تحت درج رجسٹر ہو سکتا ہے۔
- 3۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا: اس اسکیم میں کم از کم پنشن کی حد کے بینک میں کھاتہ کھلتا ہے۔ اس کے ”روپے“ اے ٹی ایم۔ ڈیبٹ کارڈ“ میں بالترتیب 1,00,000 روپے اور 30,000 روپے کا حادثہ اور لائف انشورنس شامل ہوتا ہے۔ یہ اسکیم سماج کے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لئے موزوں ہے۔
- 4۔ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا: اسکیم میں سالانہ 330 روپے کے پریمیم کی ادائیگی پر پالیسی ہولڈر کی موت کی صورت میں اس کے ورثہ کو 2,00,000 روپے کا حفاظتی بیمہ ملتا ہے۔ 18 سے 70 سال تک کی عمر کا کوئی بھی شخص، جس کا بینک میں بچت کھاتہ ہے، وہ اس اسکیم کو اپنا سکتا ہے۔

جس سے ان کے اطمینان میں اضافہ ہوتا ہے۔ گاہکوں کو نقد رقم کے ساتھ سفر بھی نہیں کرنا پڑتا اور اس طرح زیادہ تحفظ حاصل ہوتا ہے اور خطرات میں کمی آتی ہے۔

بینکوں کو بھی ای۔ بینک کاری سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ فوائد یہ ہیں:

(i) ای۔ بینک کاری بینکوں کو دوسرے بینکوں کے ساتھ مسابقت یا مقابلے میں برتری سے نوازتی ہے۔

(ii) ای۔ بینک کاری بینک کو لامحدود نیٹ ورک فراہم کرتی ہے اور بینک اپنی شاخوں کی تعداد تک محدود نہیں رہتا۔ کوئی بھی ذاتی کمپیوٹر جو کسی ایسے ماڈیم اور ٹیلی فون سے جڑا ہوا ہو جس کا رابطہ انٹرنیٹ سے ہوگا، وہ صارف کی رقم بینک سے نکالنے کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔

(iii) اس کے ذریعہ بینک کی شاخوں پر کام کے بوجھ میں بھی کمی واقع ہو سکتی ہے۔ یہ کمی مرکزی ڈاٹا بیس کو قائم کر کے اور چند کھاتا داری کام اس کو سونپ کر کی جاسکتی ہے۔

4.5 بیمہ

زندگی غیر یقینی حالات سے بھری ہوئی ہے کسی بھی نقصان دہ واقعہ کا رونما ہونا نہایت غیر یقینی ہے۔ انسانی زندگی کو معذوری اور موت کے خطرات، آتش جات کو آگ اور چوری کے خطرات، مال کو سمندری جہاز سے بھیجنے میں سمندری آفات سے خطرات لاحق ہوتے ہیں وغیرہ۔ اگر ان میں سے کوئی بھی خطرہ حقیقی طور پر

کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمت ہے جس کی بدولت گاہک اپنے ذاتی کمپیوٹر اور موبائل فون کا استعمال کر کے انٹرنیٹ پر بینک کاری لین دین کر سکتے ہیں جیسے بچت کا نظم، کھاتوں کی جانچ، قرضہ کی گزارش، یا بلوں کی ادائیگی۔ ای۔ بینک کاری کے ذریعہ پیش کی جانے والی خدمات ہیں: الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر (ای ایف ٹی) یا برقی طور پر رقم کی منتقلی، آٹو بینک ٹیلر مشین (ATM) اور پوائنٹ آف سیلس (پی او ایس)، الیکٹرانک ڈاٹا انٹر چارج (ای ڈی آئی) کریڈٹ کارڈ یا ڈیجیٹل کیش۔

فوائد

ای۔ بینک کاری کے ذریعہ گاہکوں کو کئی طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو یہ ہیں:

(i) بینکنگ میں رقم کی ڈیجیٹل ادائیگی میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اور مالی روادار میں شفافیت کو فروغ ملتا ہے۔

(ii) ای۔ بینک کاری سال کے 365 دن چوبیس گھنٹے گاہکوں کو بینک کی خدمت فراہم کرتی ہے۔

(iii) گاہک چند منظور شدہ لین دین موبائل فون کے ذریعہ اپنے دفتر، گھر یا دوران سفر بھی کر سکتے ہیں۔

(iv) یہ ہر ایک لین دین کا اندراج کر کے مالیاتی نظم و ضبط کا احساس پیدا کرتی ہے۔

(v) اس طرح کی بینک کاری بینک کی شاخوں تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ گاہکوں کو لامحدود رسائی فراہم کرتی ہے

معاهدہ یا اقرارنامہ کی شکل ہے جس کے تحت ایک فریق معاوضہ میں طے شدہ رقم دوسرے فریق کو دینے کے لیے راضی ہو جاتا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی چیز کو جس میں بیمہ شدہ شخص کا مالی فائدہ ہے اس کو کسی غیر یقینی واقعہ سے ہونے والے نقصان، ہرجانہ یا چوٹ کی تلافی کرے گا۔ یہ معاہدہ اقرارنامہ تحریری ہوتا ہے اور اسے پالیسی کہا جاتا ہے۔ وہ شخص جس کا جو کھم یا خطرے سے تحفظ کیا جاتا ہے اس کو بیمہ کرانے والا یا بیمہ شدہ کہا جاتا ہے۔ اور وہ شخص یا فرم جو کسی جو کھم یا خطرے سے دوسرے فریق کا تحفظ کرتا ہے اس کو بیمہ کار یا بیمہ کنندہ کہتے ہیں۔

4.5.1 بیمہ کا بنیادی اصول

بیمہ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ بیمہ شدہ فرد یا کاروباری ادارہ مستقبل کی بڑی رقم کے غیر یقینی نقصان کی جگہ ایک پختہ طور پر معلوم رقم خرچ کرنا پسند کرتا ہے۔ اس طرح بیمہ کا نچوڑ یہ ہے کہ بڑے ممکنہ نقصان کو وقتاً فوقتاً معمولی ادائیگی یعنی پریمیم سے تبدیل کر دیا جائے۔ نقصان کا امکان تو اب بھی باقی رہتا ہے لیکن جب

واقعہ ہو جائے تو ایسی صورت میں افراد یا اداروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے جس کا اٹھانا بعض اوقات ان کی استعداد سے باہر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے غیر یقینی حالات کے اثر کو کم سے کم کرنے کے لیے بیمہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ عمارت یا بھاری مشینری یا دیگر اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنا اس وقت تک ممکن نہیں ہوتی جب تک کہ ان کو لاحق خطرات سے بچنے کا معقول انتظام نہ کر لیا جائے یعنی ان کا بیمہ نہ کر لیا جائے۔ اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایسے لوگ جن کو مشترک خطرات کا سامنا ہوتا ہے آپس میں مل جاتے ہیں اور ایک مشترک فنڈ میں تھوڑی تھوڑی رقم جمع کرتے ہیں جس کی بدولت کسی خاص خطرہ سے کسی ایک شخص کو بچنے نقصان کو ان کی بڑی تعداد میں موجود افراد میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جن کو یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

بیمہ اس طرح ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعہ کسی غیر یقینی واقعہ سے ہونے والے نقصان کو ان تمام لوگوں پر تقسیم کر دیا جاتا ہے جن کو اس غیر یقینی واقعہ کا اندیشہ ہو اور جو اس واقعہ سے بچنے کے لیے اپنا بیمہ کرانے کے لیے تیار ہوں۔ بیمہ ایک

ظاہر کیے جانے والے حقائق کی مثالیں

آگ کا بیمہ: عمارت کی تعمیر، آگ کا پتہ لگانا، آگ بجھانے کا ساز و سامان اور اس کے استعمال کی نوعیت۔

موٹر بیمہ: گاڑی کی قسم، ڈرائیور کی تفصیل۔

ذاتی حادثہ کا بیمہ: عمر، لمبائی، وزن، پیشہ، گزشتہ طبی یعنی بیماریوں کی تاریخ اور تفصیلات

زندگی کا بیمہ: عمر، گزشتہ طبی تاریخ، شراب نوشی یا سگریٹ نوشی کی عادتیں۔

کی رقم کی ادائیگی کو یقینی بناتا ہے۔ بیمہ کرنے والا اس یقینی صورت حال کو فراہم کرنے کے لیے پریمیم وصول کرتا ہے۔

(ii) تحفظ: بیمہ کا دوسرا اہم کام ممکنہ نقصان کے امکانات سے تحفظ فراہم کرنا ہے بیمہ کسی واقع یا خطرے کے رونما ہونے کو تو نہیں روک سکتا لیکن اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی تلافی کر سکتا ہے۔

(iii) خطرے میں حصہ داری: کسی واقع کے رونما ہونے پر نقصان میں وہ تمام اشخاص حصہ لیتے ہیں جنہیں اس واقع کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ہر بیمہ شدہ ممبر سے اس کا حصہ بطور پریمیم وصول کیا جاتا ہے۔

(iv) سرمایہ کی تشکیل میں معاون: بیمہ کرنے والوں کے ذریعہ جمع شدہ فنڈ جو کہ وہ بیمہ شدہ افراد سے پریمیم کی صورت میں وصول کرتے ہیں۔ اس کی سرمایہ کاری ایسی اسکیموں میں کی جاتی ہے جن سے معیشت میں آمدنی پیدا ہو سکے۔

4.5.3 بیمہ کے اصول

بیمہ کے اصول سے مراد بیمہ کے کاروبار میں مفاد رکھنے والے لوگوں کے اصول عمل اور کردار سے ہوا ہے۔ مخصوص اصول جو کہ اصل بیمہ کے معاہدے میں نہایت اہمیت رکھتے ہیں، مندرجہ ذیل ہیں:

(i) انتہائی نیک نیتی: بیمہ کا معاہدہ Uberrimae fidei

کا معاہدہ ہے اس کے معنی ہیں کہ اس معاہدے کی بنیاد انتہائی نیک نیتی پر مبنی ہے۔ یہ ہر بیمہ کے معاہدے کی شرط ہے کہ بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ فریقوں کو انتہائی نیک نیتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بیمہ شدہ کا فرض ہے کہ وہ تجویز شدہ جو حکم سے تمام حقائق کو رضا کارانہ طور پر کھلے طور سے بتائے اور بیمہ کنندہ کا فرض

میں پالیسی کے حاملین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ وہ جو پریمیم دیتے ہیں اسے اکٹھا کر لیا جاتا ہے اور جب کسی حامل پالیسی کا نقصان ہوتا ہے تو اس رقم میں سے اس کی تلافی کر دی جاتی ہے۔ اس طرح درحقیقت خطرات میں دوسروں کو شریک کر لیا جاتا ہے۔ سابقہ حالات کے تجزیہ سے بیمہ کنندہ (بیمہ کمپنی یا انڈر رائٹر) بیمہ میں شامل ہر قسم کے خطرہ سے ممکنہ نقصانات کا اندازہ لگا لیتا ہے۔

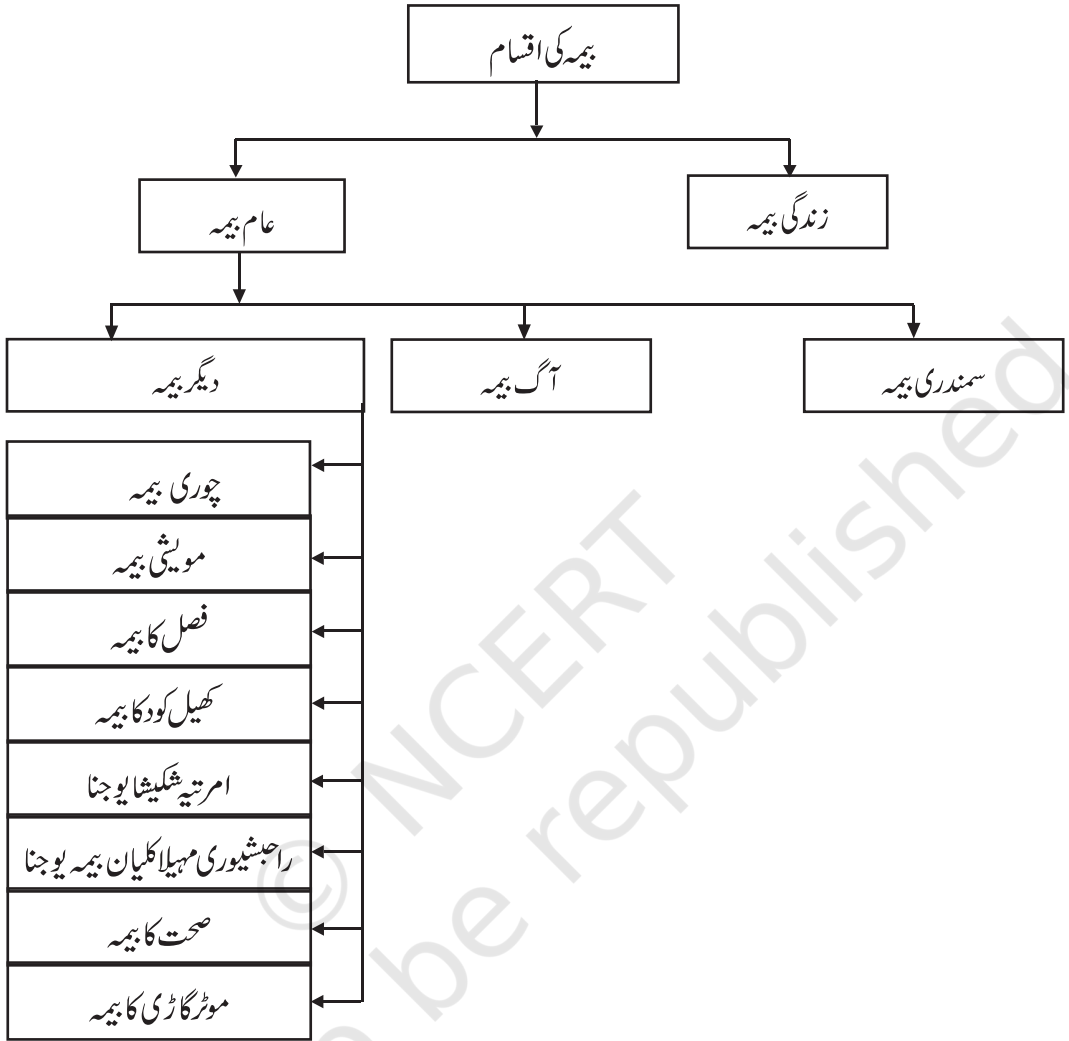
اس طرح بیمہ، جو حکم یا خطرہ کا انتظام کرنے کی ایک شکل ہے جس کا استعمال بنیادی طور پر مالی نقصان کے خطرہ سے حفاظت کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس طرح بیمہ سے مراد ایک واجب معاوضہ کے بدلے میں ایک شخص سے دوسرے شخص پر ممکنہ خطرے کو منتقل کرنا ہے۔ بیمہ کمپنی اس طرح ایک ایسی انجمن یا کارپوریشن یا ادارہ ہے جو ایک معاوضہ (پریمیم) کے بدلے میں تمام برحق مطالبات کی ادائیگی کرنے کا کاروبار کرتا ہے۔

بیمہ ایک ایسا سماجی طریقہ ہے جس میں افراد کا ایک گروپ (بیمہ شدہ) دوسرے فریق پر اپنے جو حکم کو منتقل کر دیتا ہے یہ فریق تمام ممبروں سے وصول شدہ رقم (پریمیم) میں سے نقصان کی ادائیگی کرتا ہے۔ بیمہ کا مطلب ہے ایسے غیر یقینی واقعات سے بیمہ شدہ کی حفاظت کرنا جس سے اسے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہو۔

4.5.2 بیمہ کے کام

بیمہ کے مختلف کام مندرجہ ذیل ہیں:

(i) یقینی بنانا: بیمہ نقصان کے خطرے کی ادائیگی کو یقینی بناتا ہے نقصان کے رونما ہونے کے وقت اور اس کی رقم کو لے کر غیر یقینی بنی رہتی ہے بیمہ اس غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ کرتا ہے اور نقصان



پریمیم مقرر کرنے پر اثر انداز ہو، مادی حقیقت کہلاتی ہے۔ اگر بیمہ شدہ مادی حقائق کے اظہار میں ناکام رہتا ہے تو بیمہ کنندہ اگر چاہے تو اس معاہدے کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(ii) قابل بیمہ مفاد: بیمہ شدہ کا، بیمہ شدہ چیز میں قابل بیمہ مفاد ہونا چاہیے۔ اس اصول کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ ”مکان، جہاز، مشینری، زندگی بیمہ شدہ نہیں ہوتے بلکہ ان میں موجود مالی مفاد

ہے کہ وہ بیمہ کے معاہدے سے متعلق تمام شرائط کو پوری طرح واضح کر دے۔ اس طرح تجویز کنندہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جس چیز کا بیمہ کرایا جا رہا ہے کہ اس کے متعلق اسے وہ تمام مادی حقائق جنہیں وہ جانتا ہے یا جنہیں اسے جاننا چاہیے، بیمہ کنندہ کو صاف صاف بتا دے۔ مادی حقائق میں ایسی کوئی بھی حقیقت جو ہوشیار بیمہ کنندہ کو بیمہ کی تجویز منظور کرنے یا بیمہ کی

(v) **حق ملکیت بدلنا:** اس سے مراد بیمہ کنندہ کے اس حق سے ہے جس کے تحت بیمہ کنندہ بیمہ شدہ کے مطالبات کو پورا کرنے کے بعد اس کی جگہ لے لیتا ہے یعنی اگر کسی متبادل ذریعہ سے بیمہ شدہ کو کچھ وصول ہونا ہو تو اب اس کو وصول کرنے کا حق بیمہ کنندہ کو ہوتا ہے۔ جب بیمہ شدہ کے نقصان کا معاوضہ دے دیا جاتا ہے تو بیمہ شدہ جائیداد کا حق ملکیت بیمہ کنندہ کو منتقل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اگر بیمہ شدہ جائیداد کو نقصان پہنچنے کے بعد بھی اس کی کوئی قیمت ہے تو اس کو فروخت کر کے منافع کمانے کی اجازت بیمہ شدہ کو نہیں ہونی چاہیے۔

(vi) **تعاون:** اس اصول کے تحت بیمہ کنندہ کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ مطالبہ کی ادائیگی کے بعد دوسرے ذمہ دار بیمہ کنندگان کو اس نقصان کی ادائیگی میں حصہ لینے کے لیے کہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دوسرے بیمہ کی صورت میں بیمہ کنندگان کو اس تناسب میں ہونے والے نقصان کی رقم کو آپس میں تقسیم کرنا ہوتا ہے جس تناسب میں انہوں نے بیمہ کیا ہے۔ اگر ایک جائیداد کی ایک سے زیادہ بیمہ پالیسیاں لی گئی ہوں تو نقصان کی صورت میں بیمہ شدہ کو اصل نقصان سے زائد رقم وصول کرنے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔ اگر پوری رقم ایک ہی بیمہ کنندہ سے وصول کر لی جائے تو دوسرے بیمہ کنندہ سے مزید رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

(vii) **نقصان میں کمی کرنا:** نقصان میں کمی کا اصول بیمہ شدہ کی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیتا ہے جس جائیداد کی بیمہ پالیسی کرائی گئی ہے اس کو حادثے کی صورت میں نقصان کو کم سے کم کرنے کے تمام اقدامات کیے جانے چاہیں۔ مثال کے طور پر مال گودام میں رکھے مال کا آگ کا بیمہ ہے۔ حامل پالیسی یعنی

بیمہ شدہ ہوتا ہے۔ قابل بیمہ مفاد کا مطلب ہے کہ بیمہ شدہ چیز میں مالی مفاد حاصل ہو۔ یہ واضح اور قانونی ہونا چاہیے کہ بیمہ شدہ کو زندگی یا چیز کی حفاظت میں قابل بیمہ مفاد حاصل ہے، تا کہ کسی واقعہ کے رونما ہونے پر جس کے لیے بیمہ کرایا گیا ہے بیمہ شدہ کو مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ جائیداد کے بیمہ کی صورت میں واقعہ کے رونما کے وقت بیمہ شدہ کا قابل بیمہ مفاد اس میں موجود ہونا چاہیے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ یہ ضروری نہیں کہ بیمہ شدہ اس جائیداد کا مالک بھی ہو۔ مثلاً کسی جائیداد کے متولی کا جائیداد میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے۔

(iii) **نقصان کی تلافی:** دوسرا اہم اصول نقصان کی تلافی ہے جس کا تعلق جائیداد جیسے بیمہ آگ اور سمندری بیمہ سے ہے۔ آگ اور سمندری بیمہ نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہے جس کے تحت کسی واقعے کے رونما ہونے کے نتیجے میں بیمہ شدہ کو ہونے والے مالی نقصان کی تلافی کا بیمہ کنندہ وعدہ کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں بیمہ کنندہ بیمہ شدہ کو بیمہ شدہ جائیداد کے برباد یا خراب ہونے کی صورت میں ہونے والے نقصان کی تلافی کی ذمہ داری اپنے اوپر لیتا ہے۔ تلافی کی رقم جو ادائیگی جانی ہے اور جو نقصان ہوا ہے یہ دونوں ایسی ہوں کہ روپے پیسے میں ان کا اندازہ لگایا جاسکے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ نقصان کی تلافی کا اصول ذاتی بیمہ میں مثلاً زندگی بیمہ (Life Insurance) پر لاگو نہیں ہوتا۔

(iv) **قریب ترین سبب:** اس اصول کے مطابق بیمہ پالیسی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ صرف ایسے ہی نقصانات کی تلافی کی جائے جو کہ پالیسی میں بیان کردہ خطرات کی وجہ سے واقع ہوئے ہوں۔ اگر نقصان دوا دو سے زیادہ وجوہات کے نتیجے میں واقع ہوا ہے تو اس صورت میں سب سے زیادہ غالب یا موثر سبب کو نقصان کی قدرتی وجہ مانا جائے گا۔ کسی حادثے سے نقصان ہونے کی صورت میں حادثے کے قریب ترین سبب کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

اب مختلف لوگوں کی ضرورتوں کے مطابق مختلف قسم کی پالیسیاں دستیاب ہیں مثلاً معذوری بیمہ، صحت یا طبی بیمہ، سالانہ معاوضہ بیمہ اور سادہ زندگی بیمہ۔

زندگی بیمہ کی تعریف میں کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں بیمہ کنندہ مدتی یا پوری پوری پر بیمہ وصول کرنے کے بدلے میں بیمہ شدہ شخص یا جس کے نام سے پالیسی لی گئی ہے، بیمہ شدہ رقم کی ادائیگی کرنے پر رضا مند ہوتا ہے۔ یہ ادائیگی انسانی زندگی کو متاثر کرنے والے کسی مخصوص واقع یا ایک مخصوص مدت کے خاتمہ پر کی جاتی ہے۔ اس طرح بیمہ کمپنی ایک مخصوص رقم جسے پر بیمہ کہا جاتا ہے، کے بدلے میں ایک شخص کا بیمہ کرنے پر رضا مند ہوتی ہے۔ پر بیمہ کی ادائیگی پوری کی پوری بھی کی جاسکتی ہے اور قسطوں میں بھی، جیسے ماہانہ، سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ بیمہ کمپنی ایسی صورت میں شخص کی وفات ہونے پر یا اس کے ایک خاص عمر کو پہنچنے پر (یعنی ایک مخصوص مدت کے خاتمہ پر) ایک متعین رقم کی ادائیگی کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس طرح اس شخص کو یقین ہوتا ہے کہ جب وہ ایک خاص عمر کو پہنچے گا تب اسے وہ مخصوص رقم مل جائے گی یا اس کی وفات کی صورت میں اس پر انحصار کرنے والے لوگوں کو یہ رقم مل جائے گی۔

یہ معاہدہ جس میں تمام شرائط ہوتی ہیں تحریری ہوتا ہے اور ایسی دستاویز کو پالیسی کہتے ہیں۔ جس شخص کی زندگی کا بیمہ کیا گیا ہے اسے بیمہ شدہ کہتے ہیں۔ بیمہ کمپنی بیمہ کنندہ ہوتی ہے۔ بیمہ شدہ کے ذریعہ ادا کی گئی رقم پر بیمہ کہلاتی ہے۔ پر بیمہ کو وقت و وقت پر قسطوں میں ادا کیا جاسکتا ہے۔

یہ بیمہ اچانک موت کی صورت میں خاندان کو تحفظ فراہم کرتا ہے یا بڑھاپے میں جب کمانے کی صلاحیت میں کمی آ جاتی ہے تو معقول رقم فراہم کرتا ہے۔ بیمہ محض ایک تحفظاتی قدم ہی نہیں ہے

بیمہ شدہ کی ذمہ داری ہے کہ آگ لگنے کی صورت میں وہ تمام کوشش کرے کہ مال کو کم سے کم نقصان ہو، جیسا کہ وہ بیمہ نہ ہونے کی صورت میں کرتا۔ اگر ایک ہوشمند شخص کی طرح واجب دیکھ بھال نہ رکھی جائے تو ایسی صورت میں بیمہ کمپنی سے مطالبہ حاصل کرنے کا حق ضائع ہو جاتا ہے۔

4.5.4 بیمہ کی اقسام

بیمہ کمپنیوں کے کاموں اور بیمہ کاروبار کو کنٹرول کرنے والے قانون کے مد نظر بیمہ کی مختلف اقسام موجود ہیں۔ موٹے طور پر بیمہ کی زمرہ بندی ذیل میں کی جاسکتی ہے:-

زندگی کا بیمہ

زندگی غیر یقینی ہوتی ہے۔ اس لیے ہر ایک شخص کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ مستقبل کے ناگہانی واقعات کے لیے کچھ رقم کو اپنے لیے یقینی بنائے۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں ہمیشہ ہی کچھ طرح کے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔

یہ خطرہ اس یقینی واقع کا بھی ہو سکتا ہے جسے موت کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں خاندان کے دوسرے ممبران کا کیا ہوگا جو کہ اس شخص آمدنی پر منحصر ہوتے ہیں۔ دوسرا خطرہ لمبے عرصہ تک زندہ رہنے کا ہے جب کہ انسان اتنا بوڑھا ہو جاتا ہے کہ کمانے کے قابل نہیں رہتا یعنی ریٹائرمنٹ۔ ایسی صورت میں بھی آمدنی یا تو ختم ہو جائے گی یا کم ہونے لگے گی۔ ایسے حالات میں لوگ ان خطرات سے تحفظ کے لیے بیمہ کمپنیوں کا رخ کرتے ہیں اور زندگی کی بیمہ کمپنیاں انہیں ایسے خطرات سے تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

زندگی کی بیمہ پالیسی زندگی کی غیر یقینی صورت سے تحفظ فراہم کرتی ہے لیکن رفتہ رفتہ اس کا دائرہ کار وسیع ہوتا گیا ہے اور

قابل بیمہ مفاد متعین وقت پر ہی ہو۔ مثلاً کسی شخص سے امید کی جاتی ہے کہ اس کا اپنی زندگی اور اس کے ہر حصہ سے مفاد وابستہ ہے۔ ایک قرض خواہ کا اپنے قرض دار کی زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہے، ایک ڈرامہ کمپنی کے مالک کا اپنے اداکاروں کی زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہے۔

(iv) زندگی بیمہ نقصان کی تلافی کا بیمہ نہیں ہے۔ انسانی زندگی کی تلافی نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی ایک مخصوص رقم میں اسے ناپا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی بیمہ میں واقعہ کے رونما ہونے پر واجب الادا رقم کو پہلے سے طے کر لیا جاتا ہے۔ اس لیے زندگی کا بیمہ ایک نقصان کی تلافی کا بیمہ نہیں ہے۔

زندگی کی بیمہ پالیسیوں کی اقسام

پالیسی ایک دستاویز ہے۔ یہ بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ کے درمیان تحریری معاہدہ ہوتا ہے۔ جس میں وہ شرائط درج ہوتی ہیں جن کے تحت پالیسی جاری کی جاتی ہے۔ تجویز کنندہ سے تجویز کا فارم، تمام خانہ پری اور دستخطوں کے ساتھ وصول ہونے اور پہلی پریمیم جمع ہونے کے بعد بیمہ کنندہ تجویز کو منظور کرتا ہے اور پالیسی جاری کرتا ہے۔

لوگوں کی ضرورتیں مختلف ہوتی ہیں اس لیے وہ ایک ایسی پالیسی لینا پسند کرتے ہیں جو کہ ان کی تمام ضرورتوں کو پورا کرے۔ زندگی بیمہ کے لیے لوگوں کی ضروریات، خاندانی ضرورتیں، بچوں کی ضرورتیں، بڑھاپے اور مخصوص ضرورتوں کی شکل میں ہو سکتی ہیں۔ لوگوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بیمہ کنندگان نے مختلف اقسام کی پالیسیاں وضع کی ہیں جیسے پوری زندگی کا بیمہ، ہندوستی بیمہ، کل زندگی اور ہندوستی دونوں بیمہ پلانوں کا مرکب، بچوں کا بیمہ اور

بلکہ یہ سرمایہ کاری کی بھی ایک قسم ہے کیونکہ موت کے وقت یا ایک خاص مدت کے خاتمہ پر بیمہ شدہ کو ایک مخصوص رقم واپس ادا کی جانی ہوتی ہے۔

زندگی بیمہ، بچت کرنے کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے کیونکہ پریمیم کی رقم مسلسل ادا کرنی ہوتی ہے یہ اس طرح بیمہ شدہ اور اس پر منحصر لوگوں کو تحفظ کا احساس دیتا ہے۔

گذشتہ حصہ میں بیان کیے گئے بیمہ کے عام اصولوں کا زندگی کے بیمہ پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ کچھ باتوں کو چھوڑ کر بیمہ معاہدے کے اہم اجزاء درج ذیل ہیں:

(i) بیمہ معاہدے میں ایک کارآمد اور زندہ معاہدے کی تمام

ضروری باتیں ہونی چاہئیں۔ ایک معاہدے کے کارآمد

ہونے کے لیے جن عناصر کا ہونا ضروری ہے وہ ہیں

پیش کش اور منظوری، بغیر دباؤ کی رضا مندی، معاہدے

کی صلاحیت، قانونی معاوضہ، اور قانونی شے۔

(ii) زندگی کے بیمہ کا معاہدہ نہایت نیک نیتی کا معاہدہ ہوتا

ہے۔ بیمہ شدہ بیمہ کو کمپنی کو معلومات فراہم کرنے میں

دیانت دار ہونا چاہئے۔ اسے اپنی صحت کے بارے میں

تمام مادی حقائق بیمہ کنندہ کو بتانے چاہئیں۔ اس کا فرض

ہے کہ وہ بیمہ کنندہ کو اپنے بارے میں معلوم تمام مادی

حقائق بتائے وہ بھی جو کہ بیمہ کنندہ نے اس سے دریافت

نہ کیے ہوں۔

(iii) زندگی بیمہ میں بیمہ شدہ کا بیمہ کرائے گئے شخص میں قابل

بیمہ مفاد ہونا چاہیے۔ قابل بیمہ مفاد کی غیر موجودگی میں

بیمہ کا معاہدہ اصل معاہدہ نہ مانا جائے گا۔ زندگی کے بیمہ

کی صورت میں قابل بیمہ مفاد کا ہونا اس وقت ضروری

ہے جب بیمہ کرایا گیا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ بیمہ شدہ کا

زندگی بیمہ، آگ بیمہ اور سمندری بیمہ کے درمیان فرق

فرق کی بنیاد	زندگی بیمہ	آگ بیمہ	سمندری بیمہ
1	بیمہ کرائی جانے والی شے	بیمہ کرائی جانے والی شے طبعی جائیداد یا اثاثہ ہوتی ہے۔	جہاز یا جہازی مال کا بیمہ کرایا جاتا ہے۔
2	عنصر	زندگی بیمہ میں تحفظ اور سرمایہ کاری دونوں کے عناصر ہوتے ہیں۔	آگ بیمہ صرف تحفظ کا عنصر ہوتا ہے نہ کہ سرمایہ کاری کا عنصر ہوتا ہے۔
3	قابل بیمہ مفاد	قبل بیمہ مفاد کا پالیسی کرانے کے وقت موجود ہونا ضروری ہے، مطالبہ کے واجب الادا ہونے کے وقت اس کا موجود ہونا ضروری نہیں ہے۔	قابل بیمہ مفاد کی موجودگی مطالبہ کے واجب الادا ہونے کے وقت ضروری ہے۔
4	مدت	زندگی بیمہ پالیسی عموماً ایک سال سے زیادہ مدت کی ہوتی ہے اور یہ یا تو 5 سے 30 سال کی مدت کے لیے یا پھر زندگی بھر کے لیے لی جاتی ہے۔	آگ بیمہ پالیسی عموماً ایک سال کے عرصہ سے زیادہ کی نہیں ہوتی۔
5	نقصان کی تلافی	زندگی بیمہ نقصان کی تلافی کے اصول پر مبنی نہیں ہوتا۔ بیمہ شدہ رقم کی ادائیگی یا تو ایک خاص واقع کے رونما ہونے پر یا پھر پالیسی کی متعین مدت پر ہوتی ہے۔	آگ بیمہ نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہے بیمہ شدہ رقم کا ہی مطالبہ کر سکتا ہے نقصان کی صورت میں پالیسی میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ رقم کی حد تک ہی ادائیگی کی جاتی ہے۔
6	نقصان کی پیمائش	نقصان قابل پیمائش نہیں ہوتا۔	نقصان قابل پیمائش ہوتا ہے۔

7	دستبرداری مالیت	زندگی بیمہ کی دستبرداری مالیت ہوتی ہے۔	آگ بیمہ کی کوئی دستبرداری مالیت نہیں ہوتی	سمندری بیمہ کوئی دستبرداری مالیت نہیں ہوتی
8	پالیسی کی رقم	زندگی بیمہ کوئی کسی بھی رقم کی حد تک بیمہ کرا سکتا ہے۔	آگ بیمہ میں پالیسی کی رقم بیمہ کرائی گئی شے کی مالیت سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔	سمندری بیمہ میں پالیسی کی رقم جہاز یا جہازی مال کی بازاری مالیت سے زیادہ نہیں ہوتی۔
9	خطرہ کا امکان	اس میں یقینی طور پر واقع ہونے کا عنصر پایا جاتا ہے یعنی موت یا پالیسی کی متعین تاریخ یقینی طور پر واقع ہوتی۔ اس لیے مطالبہ بھی کیا جائے گا۔	آگ کی تباہی کا واقعہ رونما نہیں بھی ہو سکتا۔ یہاں غیر یقینی کا عنصر پایا جاتا ہے اور مطالبہ نہیں بھی کیا جاسکتا۔	سمندر میں نقصان کا واقعہ نہیں بھی ہو سکتا اور مطالبہ بھی نہیں جاسکتا۔ یہاں غیر یقینی کا عنصر ہے۔

سالانہ بیمہ پلان، ان میں سے چند کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

(i) پوری زندگی بیمہ کی پالیسی: اس قسم کی پالیسی میں بیمہ شدہ کے انتقال پر ہی نفع کے حقدار کو بیمہ شدہ رقم قابل ادا ہوتی ہے۔ اس طرح واجب الادا رقم صرف مرنے والے کے وارث یا نفع کے حقدار کو ہی ملتی ہے۔

پریمیم یا تو (20 سے 30 سال تک) متعین مدت تک واجب الادا ہوتی ہے یا بیمہ شدہ کی کل زندگی تک۔ اگر پریمیم ایک متعین مدت کے لیے واجب الادا ہے تب بھی پالیسی بیمہ شدہ کی موت تک جاری رہے گی۔

(ii) بندوبستی زندگی بیمہ پالیسی: اس قسم کی پالیسی کے تحت بیمہ کنندہ یہ ذمہ داری لیتا ہے کہ بیمہ شدہ کو اس کی مخصوص عمر تک پہنچنے پر یا اس کی موت پر، ان دونوں میں سے جو بھی پہلے واقع ہو ایک مخصوص رقم ادا کرے گا۔ اگر بیمہ شدہ مخصوص عمر تک پہنچنے سے پہلے انتقال کر جاتا ہے تو یہ رقم اس کے قانونی وارث یا اس کے

(iii) مشترکہ زندگی پالیسی: یہ پالیسی دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے ذریعہ لی جاتی ہے۔ پریمیم کی ادائیگی یا تو مشترکہ طور پر کی جاتی ہے یا پھر دونوں لوگ کرتے ہیں۔ یہ ادائیگی پوری کی پوری بھی ہو سکتی ہے یا قسطوں میں بھی۔ کسی ایک شخص کے انتقال کی صورت میں بیمہ شدہ رقم کی ادائیگی دوسرے زندہ بچے شخص کو کردی جاتی ہے عموماً یہ پالیسی یا تو شوہر اور بیوی کے ذریعہ مشترکہ طور پر لی جاتی ہے یا پھر شراکت داری کے شرکاء کے ذریعہ لی جاتی ہے۔ جس میں رقم پر دو اشخاص میں سے زندہ بچے شخص کو قابل ادا ہوتی ہے۔

(iv) اینیویٹی پالیسی: اس پالیسی کے تحت بیمہ شدہ کے ایک خاص عمر کو پہنچنے پر بیمہ شدہ رقم کی ادائیگی ماہانہ، سہ ماہی، شش ماہی یا سالانہ قسطوں میں کردی جاتی ہے۔ بیمہ شدہ کے ذریعہ پریمیم کی

آگ لگنے سے تو پھر اسے آگ کا نقصان نہیں مانا جائے گا اور پھر یہ صورتحال آگ بیمہ کے مفہوم میں نہیں آئے گی اور اس طرح کے نقصان کا معاوضہ بیمہ کنندہ سے وصول نہیں کیا جاسکتا۔

آگ بیمہ معاہدہ چند بنیادی اصولوں پر مبنی ہوتا ہے جس کا ذکر عام اصولوں کے تحت کیا جا چکا ہے۔ آگ بیمہ معاہدے کے اہم عناصر مندرجہ ذیل ہیں:-

(i) آگ بیمہ میں بیمہ شدہ کا بیمہ کرائی گئی شے میں قابل بیمہ مفاد ہونا چاہیے۔ قابل بیمہ مفاد کی غیر موجودگی میں بیمہ معاہدے کو معاہدہ نہیں مانا جائے گا۔ آگ بیمہ میں زندگی بیمہ کے برعکس قابل بیمہ مفاد بیمہ کرائے کے وقت موجود ہونا چاہیے اور نقصان کے وقت بھی۔ مثلاً ایک کا قابل بیمہ مفاد اپنی جائیداد میں ہوتا ہے۔ ایک تاجر کا اپنے مال میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے، ایک ایجنٹ کا اپنے مالک کی جائیداد میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے، شراکت داری فرم کے شریک کا اپنی فرم کی جائیداد میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے، ایک ساہوکار کا گروی رکھی گئی جائیداد میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے۔

(ii) زندگی کے بیمہ معاہدے کی طرح آگ بیمہ معاہدہ کا نہایت نیک نیتی کا معاہدہ ہوتا ہے بیمہ شدہ کو بیمہ کرائی گئی شے سے متعلق تمام معلومات سچائی اور دیانت داری سے بیمہ کمپنی کو بتانی چاہیے۔ اس پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ جائیداد کی نوعیت اور اس سے متعلق خطرات کے تمام حقائق کا ٹھیک ٹھیک اظہار کرے۔ بیمہ کمپنی کو بھی چاہیے کہ وہ بیمہ شدہ کو پالیسی کے حقائق سے آگاہ کرے۔

ادائیگی ایک مخصوص مدت تک قسطوں میں بھی کی جاسکتی ہے یا ایک مشنت بھی کی جاسکتی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو ایک خاص عمر کے بعد مستقل آمدنی حاصل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

(v) بچوں کی بندوبستی پالیسی: اس طرح کی پالیسی کوئی شخص اپنے بچوں کی تعلیم یا شادی کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے لیتا ہے۔ اس پالیسی کے تحت بچوں کے ایک خاص عمر کو پہنچنے پر بیمہ کرائے والے کو بیمہ کنندہ کو ایک خاص رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ جو شخص یہ معاہدہ کرتا ہے اس کو پریمیم ادا کرنی پڑتی ہے لیکن اگر پالیسی کے متعین وقت سے پہلے ہی اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو پھر ایسی صورت میں پریمیم کی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی۔

آگ بیمہ

آگ بیمہ معاہدے کے تحت بیمہ کنندہ، بیمہ شدہ کے ذریعہ ادائیگی پریمیم کے بدلے میں بیمہ شدہ جائیداد کو آگ سے ہونے والے نقصان کی تلافی کی ذمہ داری لیتا ہے۔ یہ ذمہ داری ایک خاص مدت تک پالیسی میں بیان کی گئی مخصوص رقم تک ہوتی ہے۔ عموماً آگ بیمہ ایک سال تک کی مدت کے لیے ہوتا ہے جس کے بعد وقتاً فوقتاً اس کی تجدید کرائی ہوتی ہے۔ پریمیم کی ادائیگی پوری کی پوری بھی کی جاسکتی ہے اور قسطوں میں بھی۔ آگ سے ہوئے نقصان کے مطالبہ کو درج حالات پر پورا اترنا ضروری ہے:

(i) نقصان کو حقیقی ہونا چاہیے۔

(ii) آگ حادثاتی اور غیر ارادی ہونی چاہیے۔

آگ بیمہ میں جس خطرہ کی تلافی کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں نقصان آگ یا دوسرے قریب ترین سبب کے باعث ہونا چاہیے۔ اگر نقصان حد سے زیادہ حدت کے باعث واقع ہوا نہ کہ

کنندہ سمندر میں جہاز یا اس پر لدے مال کے مکمل یا جزوی نقصان کی صورت میں اس کے مالک کو معاوضہ دینے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ بیمہ کنندہ سمندری مہم جوئی میں رونما ہونے والے خطرات کی وجہ سے جہاز یا اس پر لدے مال کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ ایسی صورت میں بیمہ کنندہ ضمانت دینے والا کہلاتا ہے۔ اور بیمہ شدہ اس وصول شدہ ضمانت یا تحفظ کے بدلے میں اسے پریمیم کی ادائیگی کرتا ہے۔ سمندری بیمہ دوسری قسم کے بیوں سے یہ ذرا مختلف ہے اس میں تین چیزیں شامل ہیں یعنی جہاز، جہاز پر لد مال یا اشیاء اور جہاز کا مال کرایہ۔ (a) جہاز کا بیمہ: کیونکہ جہاز کو سمندر میں کئی طرح کے خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ اس لیے بیمہ پالیسی جہاز کی تباہی کی وجہ سے ہوئے نقصان کی تلافی بیمہ شدہ کو کرنی ہے۔

(b) جہاز پر لدے مال کا بیمہ: جب مال کو جہاز کے ذریعہ روانہ کیا جاتا ہے تب اسے کئی طرح کے خطرات لاحق ہوتے ہیں یہ بندرگاہ پر بھی ہو سکتے ہیں جیسے چوری اور اشیاء کی گم شدگی کا خطرہ اور سفر کے دوران کوئی خطرہ۔ اس طرح مال کو لاحق ایسے خطرات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے بیمہ پالیسی جاری کی جاتی ہے۔

(c) جہازی مال کے کرایہ کا بیمہ: اگر جہاز پر لد مال نقل و حمل ہونے والے نقصان یا تباہی کی وجہ سے اپنی منزل پر نہ پہنچ پایا تو ایسی صورت میں جہاز راں کمپنی کو جہاز کا مال کرائے کی ادائیگی نہیں کی جاتی۔ جہاز کا مال کرایہ بیمہ کا مطلب جہاز راں کمپنی کو جہاز کے مال کرائے کے نقصان کی تلافی کرنا ہے۔

سمندری بیمہ کے اصول عام بیمہ کے اصول کی طرح ہی ہیں سمندری بیمہ معاہدے کے اہم عناصر مندرجہ ذیل ہیں:

(iii) آگ بیمہ کا معاہدہ نقصان کی تلافی کا معاہدہ بھی ہے۔ بیمہ شدہ نقصان کی صورت میں نقصان کی اصل رقم بیمہ کنندہ سے وصول کر سکتا ہے۔ بیمہ شدہ زیادہ سے زیادہ اتنی ہی رقم حاصل کر سکتا ہے جتنی رقم سے شہ کا بیمہ کرایا گیا ہے مثلاً اگر ایک شخص کے اپنے مکان کا بیمہ 400000 روپے کا کرایا ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ بیمہ کنندہ پوری ہی رقم ادا کرے خواہ مکان پوری طرح سے آگ کے باعث تباہ ہو چکا ہو۔ لیکن بیمہ کنندہ 400000 کی زیادہ سے زیادہ رقم میں سے فرسودگی کی رقم گھٹا کر اصل نقصان کی ادائیگی کرتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ کوئی شخص بیمہ سے فائدہ نہ اٹھائے۔

(iv) بیمہ کنندہ معاوضہ دینے یا تلافی کرنے کا ذمہ دار اسی صورت میں ہوتا ہے جب کہ نقصان یا تباہی کا قریب ترین سبب آگ لگنا ہو۔

سمندری بیمہ

یہ ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت بیمہ کنندہ سمندری مہم جوئی سے متعلق نقصانات کی تلافی کی ذمہ داری لیتا ہے۔ سمندری بیمہ سمندری نقل و حمل کے دوران مال کو یا جہاز کو نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے سمندری خطرات میں جہاز کا چٹان سے ٹکرانا، یا دشمنوں کا جہاز پر حملہ کرنا، آگ لگنا، بحری قزاقوں کا جہاز پر قبضہ، جہاز کے کپتان اور عملہ کی حرکتیں وغیرہ شامل ہیں۔ ان خطرات کے سبب جہاز اور اس پر لد مال یا تو تباہ ہو جاتا ہے یا پھر غائب ہو جاتا ہے اور جہازی مال کرائے کی ادائیگی نہیں ہوتی۔ اس لیے سمندری بیمہ جہاز، اس پر لدے مال اور جہازی مال کرائے کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس طرح یہ بیمہ کی وہ شکل ہے جس میں بیمہ

تنہائی یا خلا میں نہیں ہوتا۔ اس میں دوسرے لوگوں کے ساتھ خیالات اور اطلاعات کے تبادلہ کے لیے پیغام رسانی کرنی پڑتی ہے۔ مواصلاتی خدمات کے نہایت کارآمد، درست اور موثر ہونے کے لیے تیز رفتار ہونا ضروری ہے۔ اس تیزی سے متحرک اور مقابلہ سے بھرپور دنیا میں اطلاعات کے فوری لین دین کے لیے اعلیٰ تکنالوجی کو اپنانا ضروری ہے۔ الیکٹرانک ذرائع اس تبادلہ کے لیے خاص طور پر ذمہ دار ہیں۔ کاروبار کی مدد کرنے والی خاص خدمات کو ڈاک اور ٹیلی کام کے زمروں میں بانٹا جاسکتا ہے۔

ڈاک کی خدمات

ہندوستانی ڈاک اور تار شعبہ پورے ہندوستان میں ڈاک کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ان خدمات کو فراہم کرنے کی خاطر پورے ملک کو 22 ڈاک حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حلقے مختلف ہیڈ آفسوں، ذیلی ڈاک دفاتروں کے روزمرہ کے کاموں کا انتظام اپنے علاقائی اور ڈویژنل سطحوں پر کرتے ہیں۔ ڈاک کے شعبہ کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کو موٹے طور پر مندرجہ ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) مالی سہولیات: یہ سہولیات ڈاک دفتر کی بچت سے متعلق اسکیموں کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں جیسے پی پی ایف (پبلک پروویڈنٹ فنڈ) کسان وکاس پتہ اور قومی بچت سٹیمپ، عام خوردہ بینک کاری، ماہانہ آمدنی اسکیم کے کاموں کے علاوہ چالوکھانہ جمع بچت کھاتہ، وقتی ڈپازٹ اور منی آرڈر کی سہولت میں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(ii) ڈاک کی سہولیات: ڈاک کی سہولیات میں پارسل کی سہولیات یعنی اشیا کی ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل، رجسٹریشن سہولیات یعنی بھیجی گئی اشیا کی حفاظت، اور بیمہ سہولت یعنی ڈاک

(i) زندگی بیمہ کے برعکس، سمندری بیمہ، مفاد نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہے۔ بیمہ شدہ نقصان کی صورت میں بیمہ کنندہ سے نقصان کی اصل رقم وصول کر سکتا ہے۔ بیمہ شدہ کو کسی حالت میں سمندری بیمہ معاہدے سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں ہوتی لیکن جہازی مال کی پالیسی شدید نقصان کی تلافی سے زیادہ کم ریشہ کی تلافی فراہم کرتی ہے۔ بیمہ کنندہ، بیمہ شدہ کو رضامندی کے طریقہ اور حد تک تلافی کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ جہازی پالیسی میں رواں بازاری مالیت سے زیادہ بیمہ شدہ رقم ایک سطح پر متعین کر لی جاتی ہے۔

(ii) زندگی بیمہ اور آگ بیمہ کی طرح ہی سمندری بیمہ ایک نہایت نیک نیتی کا معاہدہ ہے۔ بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ دونوں کو ہی ان تمام معلوم چیزوں کا ایک دوسرے سے اظہار کرنا چاہیے جن سے بیمہ معاہدہ متاثر ہو سکتا ہے۔ بیمہ شدہ کا فرض ہوتا ہے کہ مال کی نوعیت اور اس کی تباہی سے متعلق خطرات کا ٹھیک ٹھیک اظہار کرے۔

(iii) قابل بیمہ مفاد کا نقصان کے وقت موجود ہونا لازمی ہے لیکن پالیسی لیتے وقت اس کی موجودگی ضروری نہیں۔

(iv) قریب ترین سبب کا اصول بھی اس پر لاگو ہوتا ہے۔ بیمہ کمپنی اسی صورت میں ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی اگر نقصان پالیسی میں بیان کردہ مخصوص یا قریب ترین سبب کی وجہ سے ہوا ہے۔ مثلاً اگر نقصان کے کئی اسباب ہیں تو ایسی صورت میں قریب ترین سبب کو مدنظر رکھا جائے گا۔

4.6 مواصلاتی خدمات

مواصلاتی خدمات بیرونی دنیا سے رابطہ قائم کرنے میں کاروبار کی مدد کرتی ہیں جیسے سپلائر، گاہک اور حریف وغیرہ، کاروبار کا وجود

بیمہ کی مختلف اقسام

1. صحت کا بیمہ

صحت کا بیمہ بڑھتی ہوئی طبی لاگتوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ صحت کی بیمہ پالیسی، بیمہ کنندہ اور کسی شخص یا گروپ کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جس میں بیمہ کنندہ ایک طے شدہ قیمت (پریمیم) کے بدلے میں مخصوص صحت کا بیمہ فراہم کرتا ہے۔ پریمیم پوری کی پوری یا قسطوں میں ادا کی جاتی ہے۔ اس کا انحصار بیمہ پالیسی پر ہوتا ہے۔ صحت بیمہ بیماری یا چوٹ سے متعلق اخراجات یا تو براہ راست کرتا ہے یا ان کی تلافی بیمہ کنندہ کو کر دیتا ہے۔ صحت بیمہ کے ذریعہ فراہم کیے گئے تحفظ کا دائرہ اور لاگت بیمہ اور خریدی گئی پالیسی پر منحصر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں موجودہ صحت بیمہ کا وجود بنیادی طور پر میڈی کلیم پالیسی کی شکل میں ہے جو کہ کاروباری اداروں سے جڑے افراد کو بیمہ فراہم کرتی ہے۔

2. موٹر گاڑی کا بیمہ

موٹر گاڑی بیمہ عام بیمہ کے زمرے میں آتا ہے یہ بیمہ نہایت مقبول ہے اور اس کی اہمیت روز بہ روز بڑھتی جا رہی ہے۔ موٹر گاڑی بیمہ کے تحت مالک کی ان لوگوں کو معاوضہ دینے کی ذمہ داری جو کہ گاڑی کے ڈرائیور کی غلطی کے باعث مارے یا چوٹ پہنچائے گئے ہیں، بیمہ کمپنی پر منتقل ہو جاتی ہے۔ موٹر بیمہ کے تحت پریمیم کی شرح کا ایک قائم معیار ہوتا ہے۔

3. چوری بیمہ

چوری بیمہ جائیداد بیمہ کے زمرے میں آتا ہے۔ چوری بیمہ کے تحت چوری، ٹھگی، نقب زنی اور اسی نوعیت کی دوسری حرکتوں کی وجہ سے گھر، بیلاشیاء اور جائیداد کو پہنچنے نقصان آتے ہیں۔ حقیقی نقصان کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔

(i) قابل بیمہ مفاد کا نقصان کے وقت موجود ہونا لازمی ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ پالیسی لیتے وقت بھی موجود ہو۔

(ii) قریب ترین سبب کے اصول کا اس پر بھی اطلاق ہوتا ہے پالیسی میں بیان کردہ قریب ترین سبب کی صورت میں ہی بیمہ کمپنی کی ذمہ دار ہوگی۔ مثلاً اگر نقصان کئی وجوہات کے باعث ہوا ہے تب نقصان کی قریب ترین وجہ کو دھیان میں رکھا جائے گا۔

4. مویشی بیمہ

مویشی بیمہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت بیمہ کنندہ کو نیل، بھینس، گائے، بچھڑے جیسے مویشیوں کی موت کی صورت میں ایک مخصوص رقم کی ادائیگی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ یہ معاہدہ حادثہ، بیمار یا حاملہ ہونے کے نتیجہ میں واقع ہونے والی موت کے لیے ہوتا ہے۔ بیمہ کنندہ نقصان کی ادائیگی کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔

5. فصل کا بیمہ

فصل کا بیمہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو قحط یا سیلاب کی وجہ سے فصل کے برباد ہونے کی صورت میں کسانوں کی مالی مدد کرتا ہے۔ یہ بیمہ

چاول، گیہوں، دالوں اور تہنی بیجوں وغیرہ کی پیداوار سے متعلق نقصانات سے بچنے کے لیے کرایا جاتا ہے۔ تمام فصلوں کا تمام طرح کے خطرات سے بیمہ اب تک ہمارے ملک میں شروع نہیں ہو سکا ہے۔

6. کھیل کو بیمہ

یہ پالیسی شوقیہ کھلاڑیوں کو ان کے کھیل سے متعلقہ ساز و سامان، ذاتی اثرات، قانونی ذمہ داری اور ذاتی حادثہ کے خطرات سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ اگر کھلاڑی اس دستیاب کو تحفظ کی حد کو اپنے ساتھ رہے خاندان کے نامزد ممبران تک بڑھانا چاہے تو ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ یہ تحفظ پیشہ ور کھلاڑیوں کے لیے دستیاب نہیں ہے۔ یہ تحفظ درج ذیل کھیلوں میں سے کسی ایک یا اس سے زیادہ کے لیے دستیاب ہے: چھلی کا شکار، بیڈمنٹن، کرکٹ، گالف، لائٹنس، اسکواش اور کھیل کی بندوٹوں کا استعمال۔

7. امرتیسین شکیشا یو جونا بیمہ

یہ پالیسی جرنل انشورنس کمپنی کے ذریعہ پیش کی گئی ہے جس کا مقصد انحصار کرنے والے بچوں کی تعلیم کو محفوظ بنانا ہے۔ اگر بیمہ شدہ والدین یا قانونی سرپرست کو ایک سال کی مدت کے دوران بیرونی، پُر تشدد اور مرئی یا دکھائی دیے جانے والے ذرائع کی وجہ سے براہ راست کوئی جسمانی چوٹ پہنچتی ہے جس کی وجہ سے اس کی موت بارہ مہینے کے اندر اسی وجہ سے واقع ہو جاتی ہے یا وہ مستقل طور پر معذور ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں حادثہ سے پالیسی کے خاتمہ تک یا تعلیمی مدت کے خاتمہ تک جو بھی پہلے واقع ہو، بیمہ کنندہ بیمہ شدہ طالب علم کی تمام تعلیم کے اخراجات کی تلافی کرے گا۔ اور ایسی تلافی پالیسی میں بیان شدہ رقم سے زائد نہیں ہو سکتی۔

8. راجیشوری مہیلا کلیان بیمہ یو جونا

یہ پالیسی بیمہ شدہ عورت کے خاندان کے تمام ممبران کو امداد فراہم کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔ اگر بیمہ شدہ عورت کسی ایسے حادثہ کے باعث معذور ہو جاتی ہے یا وفات پا جاتی ہے جو عورتوں کے مسائل سے وابستہ ہوتے ہیں تو اس کے خاندان کو مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

اداروں کو اپنے برانڈوں کا اشتہار دینے کی سہولت فراہم کرنا۔

3. براہ راست ڈاک براہ راست تشہیر کے لیے ہوتی ہے۔

اس پر پتہ ہو سکتا ہے اور یہ بغیر پتہ کے بھی ہو سکتی ہے۔

4. یو ایس اے کی ویسٹرن یونین فائنیشیل سروسز کے ساتھ مل

کر بین الاقوامی رقم تبادلہ کی سہولت فراہم کرنا جو کہ

ہندوستان کو 185 ممالک سے رقم بھیجنے کے قابل بناتی

ہے یعنی 185 ممالک سے ہندوستان میں پیسہ بھیجا

جاسکتا ہے۔

کے ذریعہ بھیجے جانے کے عمل میں ہونے والے تمام خطرات سے

بیمہ کرانا، شامل ہیں۔

ڈاک کا شعبہ مندرجہ ذیل اقسام کی متعلقہ سہولیات بھی پیش

کرتا ہے:

1. گریٹنگ پوسٹ: خوشی کے ہر موقع کے لیے خوشنما

مبارکبادی کارڈ۔

2. میڈیا پوسٹ: پوسٹ کارڈوں، لفافوں، ایروگراموں، ٹیلی

گراموں اور لیٹر بکسوں کے ذریعہ ہندوستانی کاروباری

مختلف طرح کی ٹیلی کام خدمات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) سیلولر موبائل خدمات: اس میں تمام طرح کی موبائل ٹیلی کام خدمات آتی ہیں۔ جن میں اپنے ہی خدماتی میدان میں کسی بھی قسم کے نیٹ ورک کا استعمال کر کے پی سی او خدمات، صوتی اور غیر صوتی پیغامات اور ڈاٹا خدمات شامل ہیں۔ اس کے ذریعہ کسی بھی دوسری قسم کے ٹیلی کام خدمت فراہم کردہ سہولت کے ساتھ باہمی رابطہ بھی قائم کیا جاسکتا ہے۔

(ii) فکسڈ لائن خدمات: اس میں تمام طرح کی غیر متحرک اور ایک جگہ قائم یا فکسڈ خدمات آتی ہیں جس میں طویل فاصلاتی پیغام رسانی کے لیے رابطوں کو قائم کرنے کی خاطر صوتی اور غیر صوتی پیغامات اور ڈاٹا خدمات شامل ہیں۔ یہ خدمات ملک کے طول و عرض میں بچھائے گئے فائبر آپٹکس سے وابستہ کسی نیٹ ورک کا استعمال کرتی ہیں یہ دوسری اقسام کے ٹیلی کام خدمات فراہم کردہ سہولیات کے ہمراہ باہمی رابطہ بھی فراہم کرتی ہیں۔

(iii) کیبل خدمات: یہ یک طرفہ رابطے کی خدمات ہوتی ہے جن کے ذریعہ ایک کام کرنے کے لائسنس شدہ علاقے میں میڈیا کی خدمات کی فراہمی کا کام کیا جاتا ہے۔ جو بنیادی طور پر یک طرفہ تفریح اور لطف اندوزی سے متعلق خدمات ہیں۔ کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ دوطرفہ پیغام رسانی جس میں صوتی، ڈاٹا اور اطلاعاتی خدمات شامل ہوں، کا قیام مستقبل میں ہو سکتا ہے۔ کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ ان خدمات کی فراہمی فکسڈ یا قائم خدمات جیسی ہی ہوگی۔

(iv) وی ایس اے ٹی خدمات: وی ایس اے ٹی (ویری اسمال ایریچر ٹرمینل) ایک سیٹ لائیو پرمی مواصلاتی خدمت ہے۔ یہ کاروباری اور سرکاری ایجنسیوں کو نہایت بہت ہی چمک دار اور قابل بھروسہ مواصلاتی خدمت فراہم کرتی ہے، یہ خدمت شہری اور

5. پاسپورٹ کی سہولیات: پاسپورٹ کی درخواست کے لیے سہولت فراہم کرنے میں اس کی وزارت خارجہ کے ساتھ شراکت داری ہے۔

6. اسپڈ پوسٹ: اس کا پوری دنیا کے 197 اہم ملکوں اور ہندوستان میں 1000 سے زائد مقامات سے رابطہ ہے۔

7. ای۔ بل اس شعبہ کی جدید ترین پیش کش ہے جس کے تحت یہ بی ایس این ایل اور بھاری ایئر ٹیل کے بلوں کی رقم وصول کرتی ہے۔

ٹیلی کام خدمات

عالمی معیار کا ٹیلی کام ڈھانچہ ملک کی تیز رفتار معاشی اور سماجی ترقی کی کنجی ہے۔ یہ درحقیقت تمام کاروباری سرگرمیوں کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ آج دنیا ایک عالمی گاؤں بن گئی ہے۔ اور ایسی دنیا میں ٹیلی کام کے ڈھانچہ کے بغیر براعظموں کے درمیان کاروبار کرنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ پوری دنیا میں آئی ٹی، ٹیلی کام، صارفین الیکٹرانکس اور میڈیا کے میدان میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ معیار زندگی کو بلند کرنے میں ٹیلی کام کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے اور 2005 تک ہندوستان کے آئی ٹی سپر پاور بن جانے کے خواب کو پورا کرنے کی خاطر حکومت ہندوستان نے 1999 میں نئی ٹیلی کام فریم ورک پالیسی اور 2004 میں براڈ بینڈ پالیسی تشکیل دی تھی۔ حکومت نے اس فریم ورک کے ذریعہ معیشت کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی خدمات فراہم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

نقل و حمل کا بنیادی ڈھانچہ

آزادی کے پہلے 50 برسوں میں ہندوستان نے 13000 کلومیٹر کی قومی شاہراہ کی تعمیر کی تھی۔ این ایچ اے آئی۔ (حکومت ہندوستان) کے پروجیکٹ کے تحت ایک سیلچر گولڈن کوآڈر بلیئرل کی تعمیر شامل ہے جو دہلی۔ کوکاتا۔ چنی اور بمبئی کو جوڑے گا اور شمال جنوب، مشرق، مغرب کا ریڈور بنا کر سری نگر کو کنیا کماری اور سیلچر کو پور بند سے جوڑے گا۔ اس کے لیے 8 سالوں کی مدت میں 13151 کلومیٹر کی قومی شاہراہ کی تعمیر کی جائے گی۔ یہ پراجیکٹ نہ صرف سڑک ٹرانسپورٹ کی شکل تبدیل کر لے گا بلکہ اس کے ہماری معیشت پر دررثرات بھی ہوں گے۔ ریلوے کی وزارت نے بھی کاروباری طبقے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مال بردار ریلوں، نقل و حمل اور دیکھ بھال میں بھاری اخراجات کی ہیں۔ حکومت ہندوستان بھی کاروباری سرگرمیوں کو جدید شکل دینے کے لیے ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں پر زیادہ بہتر سہولیات کو یقینی بنانے میں سنجیدہ ہے۔ حکومت کا منصوبہ نہ صرف موجودہ بندرگاہوں کی گنجائش و صلاحیت میں اضافہ کرنے کا ہے بلکہ یہ موزوں علاقوں میں اور جدید طرز پر بندرگاہیں بھی بنانا چاہتی ہے۔

4.7 نقل و حمل یا ٹرانسپورٹیشن

نقل و حمل میں اس کے تمام طریقوں یعنی ریل، سڑک، ہوا اور سمندر کے ذریعے کرایہ لے کر اشیاء کو حرکت پذیر بنانے اور مسافروں کو بین الاقوامی سطح پر ایک جگہ سے دوسرے جگہ لے جانے کی خدمات اپنی معاون خدمات کے ساتھ شامل ہیں۔ آپ گذشتہ جماعتوں میں نقل و حمل کے مختلف طریقوں کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ان خدمات کو کاروبار کے لیے نہایت اہم خیال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ رفتار کسی بھی کاروباری سودے کی روح ہے۔ نقل و حمل جگہ کی رکاوٹ بھی ختم کرتی ہے یعنی یہ اشیا کو پیداوار کی جگہ سے صارفین کی جگہ پر دستیاب کراتی ہے۔ ہمیں اپنے نقل و حمل کے نظام کو اپنی معیشت کی ضروریات کے مطابق ترقی دینے کی ضرورت ہے ہمیں اعلیٰ معیار اور معقول چوڑائی کی بہتر سڑکوں کے ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس چند ہی بندرگاہیں ہیں اور وہ بھی کافی بھیڑ بھاڑ والی ہیں۔ حکومت اور صنعت دونوں کو اس

دیہی دونوں طرح کے علاقوں میں فراہم کی جاسکتی ہے۔ زمین پر مبنی خدمات کے مقابلے میں وی ایس اے ٹی زیادہ قابل بھروسہ اور مسلسل خدمات کی فراہمی کرتی ہے۔ اس کا استعمال ملک کے دور دراز علاقوں میں نئے نئے کاموں کو انجام دینے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ جیسے ٹیلی میڈیسن، آن لائن اخبارات، بازار اور قیمتی شریں اور ٹیلی ایجوکیشن۔

(v) ڈی ٹی ایچ خدمات: ڈی ٹی ایچ (ڈائریکٹ ٹو ہوم) سیلولر کمپنیوں کے فراہم کی جانے والی سیٹ لائنٹ پر مبنی میڈیا خدمات ہیں۔ کوئی بھی شخص ایک چھوٹے ڈش اینٹینا اور ایک سیٹ ٹاپ باکس کی مدد سے براہ راست سیٹ لائنٹ کے ذریعہ میڈیا کی خدمات حاصل کر سکتا ہے۔ ڈی ٹی ایچ کی خدمت کثیر التعداد چینلوں کا گلدستہ فراہم کرتی ہے۔ اس کو ہم اپنے ٹیلی ویژن پر دیکھ سکتے ہیں اور اس کے لیے ہمیں کیبل میٹ ورک خدمات پر منحصر رہنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح گودام نہایت درست لاگت پر صحیح طبعی شکل میں، ٹھیک وقت پر، صحیح جگہ پر، درست مقدار دستیاب کرانے میں مدد دیتے ہیں۔ جدید گودام خود کار گودام میں ہیں۔ ان میں انتظام کے لیے خود کار سافٹ ویئر، کمپیوٹر سے چلنے والی کریبنوں اور خود کار سہولت فراہم کرنے والے اوزاروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

گوداموں کی اقسام

(i) پرائیویٹ گودام: پرائیویٹ گودام کی ملکیت اور انتظام ایک ایسی کمپنی کے پاس ہوتا ہے جو کہ اپنی اشیاء کی دیکھ بھال خود ہی کرتی ہے جیسے خوردہ اسٹور کا سلسلہ، یا کثیر برانڈ کی کثیر اشیاء رکھنے والی کمپنیاں۔ اشیاء کی حرکت کو بہتر بنانے کے لیے گودام کو مال بنانے کے نظام کے قریب ہی قائم کیا جاتا ہے۔ پرائیویٹ گودام کئی طرح کے فوائد فراہم کرتے ہیں جیسے کہ کنٹرول، لچک اور متعلقہ کاروباری افراد کے ساتھ بہتر تعلقات۔

(ii) عوامی گودام: عوامی گودام کا استعمال تاجر، صنعت کار یا عوام کا کوئی بھی ممبر اسٹور کی فیس کے بدلے میں اپنے مال کو اسٹور کرنے کے لیے کرتا ہے ان گوداموں کے کاموں کو حکومت نجی افراد کو لائسنس جاری کر کے منظم کرتی ہے۔

خدمت کو موثر بنانے کے لیے وقت سے پہلے ہی کوشش کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ خدمت کاروباری خدمات کو خط حیات فراہم کرتی ہے۔ زراعت اور غذا کے سیکٹر میں نقل و حمل اور اسٹوریج کے عمل کے دوران اشیاء کا بھاری نقصان ہوتا ہے۔

4.8 گودام میں مال رکھنا

ذخیرہ کاری ہمیشہ ہی معاشی ترقی کا ایک اہم پہلو رہا ہے۔ گوداموں کو شروعاتی طور پر ایک ایسی غیر متحرک اکائی خیال کیا جاتا تھا جس کا مقصد اشیاء کے اصل معیار، مالیت اور استعمال کی خاصیت کو قائم رکھنے کے لیے سائنسی اور منظم طریقے سے ذخیرہ کرنا تھا۔ مثلاً گودام ریل، ٹرک یا نیل گاڑی کے ذریعہ تجارتی مال رکھنے والے گودام بن گئے۔ اشیاء کو گودام کے اندر اسٹوریج میں ہاتھوں پر لے جایا جاتا تھا اور فرش پر ہاتھوں سے ایک انبار لگایا جاتا تھا۔ ہندوستان میں ان کا استعمال صنعت کاروں، برآمدکاروں، درآمدکاروں، تھوک فروشوں، خوردہ فروشوں، نقل و حمل، کاروباری گاہکوں وغیرہ کے ذریعہ کیا جاتا تھا۔

موجودہ دور میں گودام محض اسٹوریج کی خدمت فراہم نہیں کرتے بلکہ یہ نہایت واجب لاگتوں پر دوسری خدمات ورسد بھی

پرائیویٹ گودام کاری کمپنیاں

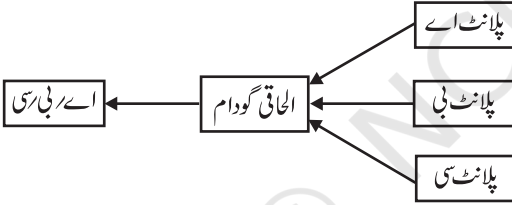
مرکزی ویزہاؤ سنگ کارپوریشن جو کہ مرکزی حکومت کا ادارہ ہے۔ پرائیویٹ گودام کاری کمپنیاں پورے ملک کے تاجران کو اپنی خدمات فراہم کرتا ہے۔ پرائیویٹ گودام کاری کمپنیاں جیسے ٹی سی آئی، ٹینکر انٹرنیشنل، بلو ڈارٹ، ڈی ایچ ایل وغیرہ نقل و حمل اور گودام کاری دونوں کے لیے کارگو (مال ڈھونے) کی خدمات فراہم کر رہی ہیں:

ان کا انتظام چلاتی ہے مثلاً فوڈ کارپوریشن آف انڈیا، اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا، مرکزی اور ریاستی گودام کارپوریشن وغیرہ۔
(v) امداد باہمی گودام: چند مارکنگ امداد باہمی سوسائٹیاں یا زراعتی امداد باہمی سوسائٹیاں اپنی سوسائٹیوں کے ممبران کے لیے اپنے گودام قائم کرتی ہیں۔

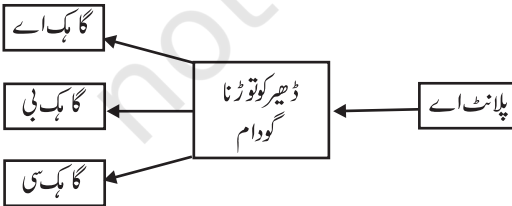
گودام کاری کے کام

گودام کاری کے کام مندرجہ ذیل ہیں:

(a) الحاق (Consolidation): گودام مختلف پیداواری پلانٹوں سے اشیاء یا مال کو وصول اور یکجا کرنے اور اس کو نقل و حمل کے ذریعہ ایک مخصوص گاہ تک بھیجنے کا کام کرتے ہیں۔



(b) ڈھیر کو توڑنا: گودام پیداواری پلانٹوں سے وصول شدہ زیادہ مقدار کو کم مقداروں میں تقسیم کرنے کا کام کرتے ہیں۔ ان کم مقداروں کو بعد ازاں گاہوں کی ضروریات کے مطابق ان کی کاروباری جگہوں پر باذرائع نقل و حمل سے پہنچایا جاتا ہے۔



یہ گودام ریل اور سڑک کے ذریعہ نقل و حمل کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہ اشیاء کی مکمل حفاظت کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ چھوٹے صنعت کاروں کو ان سے کافی سہولت ملتی ہے کیونکہ وہ اپنے خود کے گودام تعمیر کرنے کا بار نہیں اٹھا سکتے۔

ان سے دیگر فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں جیسے ان کی جائے وقوع کی تعداد میں لچک، قائم لاگت کا نہ ہونا اور پیکنگ اور لیبلنگ جیسی مالی خدمات کی فراہمی پیش کرنے کی استعداد۔

(iii) بونڈڈ گودام: بونڈڈ گودام حکومت کے ذریعہ لائسنس شدہ ہوتے ہیں۔ ان کو اجازت ہوتی ہے کہ یہ درآمدات کو کسٹم ڈیوٹی اور ٹیکس کی ادائیگی سے قبل وصول کر لیں۔ دوسرے ممالک سے درآمد کی گئی اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ درآمد کاروں کو کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے پہلے بندرگاہ یا ہوائی اڈے سے مال لے جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

بعض اوقات جب درآمد کار کسٹم ڈیوٹی کی پوری ادائیگی کرنے کی حالت میں نہیں ہوتے۔ وہ تمام مال کو فوری طور پر نہیں لے جاتے۔ کسٹم حکام کے ذریعہ مال کو بونڈڈ گودام میں رکھا جاتا ہے جب تک کہ کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی نہ ہو جائے۔

درآمد کار گاہک مال کو حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا کر کے نکال سکتے ہیں اور درآمد ڈیوٹی کی ادائیگی فسطوں میں کر سکتے ہیں۔

مال کی فروخت یا استعمال سے پہلے درآمد کار کو درآمد ڈیوٹی (امپورٹ ڈیوٹی) کی ادائیگی کے لیے فنڈ کو روکنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ اگر وہ بونڈڈ گودام میں رکھے مال کو برآمد کرنا چاہے تو وہ بغیر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کے ایسا کر سکتا ہے۔ اس طرح بونڈڈ گودام اینٹرپرائز تجارت کو فروغ دیتے ہیں۔

(iv) سرکاری گودام: ان گوداموں کی کئی ملکیت اور انتظام حکومت کے پاس ہوتا ہے۔ حکومت پبلک سیکٹر تنظیموں کے ذریعہ

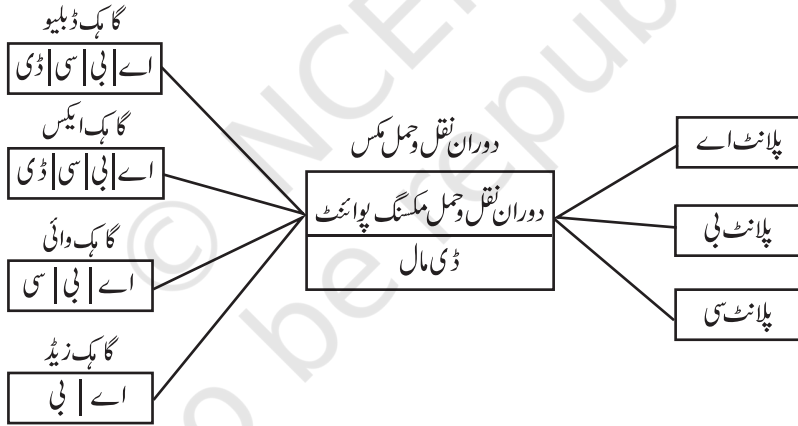
دوبارہ پیک کرنے اور لیبل لگانے کی ضرورت پڑتی ہے اس وقت لازماً جب کہ ان کا معائنہ مکینہ گاہک کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ مقدار کے مطابق درجہ بندی یا گریڈنگ اور چھوٹے ڈھیروں میں مال کی تقسیم بھی گودام کے دیگر کام ہیں۔

(e) قیمت میں استحکام: اشیاء کی مانگ کے مطابق ان کی سپلائی کو بنائے رکھ کر گودام کاری قیمتوں کو مستحکم رکھنے کا کام بھی انجام دیتی ہے۔ اس طرح، جب سپلائی میں اضافہ اور مانگ میں کمی ہوتی ہے یا مانگ میں اضافہ اور سپلائی میں کمی واقع ہوتی ہے، تو گودام قیمتوں کو کنٹرول کرتے ہیں۔

(f) مالی مدد: گودام مالک اشیاء یا مال کی ضمانت پر اس کے مالکان کو پیشگی رقم فراہم کرتے ہیں اور گاہکوں کو ادھار کی شرط پر اشیاء کی سپلائی بھی کرتے ہیں۔

(c) ذخیرہ اندوزی: گودام کاری کا ایک اور کام چنندہ کاروباری کی اشیاء کو موسمی طور پر اسٹور کرنا ہے۔ اشیاء یا خام مال جن کی ضرورت فروخت یا صنعت کاری کے لیے فوری طور پر نہیں ہوتی ان کو گوداموں میں رکھا جاتا ہے اور گاہکوں کی مانگ کے مطابق ان اشیاء کو دستیاب کرایا جاتا ہے۔ زراعتی اشیاء جن کی فصل ایک مخصوص وقت میں ہوتی ہے لیکن جن کی کھپت پورے سال رہتی ہے ان کو اسٹور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کو بڑی مقدار میں وقتاً فوقتاً نکالا جاسکے۔

(d) ویلیو ایڈڈ اضافی مالیت خدمات: گودام چند اضافی مالیاتی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں۔ جیسے دوران نقل و حمل مکسنگ، پیکنگ اور لیبلنگ۔ بعض اوقات اشیاء کو کھولنے اور



اہم اصطلاحات

کاروباری خدمات	بیمہ	حق نمائندگی	آگ کا بیمہ
بینک کاری	قابل بیمہ مفاد	مصیبت یا آفت کو کم کرنے کی کوشش	بحری بیمہ
مواصلاتی خدمات	ای۔ بینک کاری	ہرجانہ	دین
شرکت	مواصلاتی خدمات	کمرشیل بینک قریب ترین سبب	زندگی کا بیمہ
گودام کاری			

خلاصہ

خدمات کی نوعیت: خدمات، وہ علاحدہ طور پر قابل شناخت اور مادی اور محسوس نہ کی جانے والی سرگرمیاں ہیں جو کہ خواہشات کی تسکین کرتی ہیں اور جن کا تعلق کسی شے یا دیگر خدمت کی فروخت سے نہیں ہوتا۔ خدمات کی پانچ بنیادی خصوصیات ہیں۔ یہ اشیاء خصوصیات سے مختلف ہیں اور ان کو خدمات کی پانچ آئی (Is) یعنی غیر محسوس، غیر یکسانیت، ناقابل علیحدگی، اشیا کی فہرست (انوسٹر) اور شمولیت کہا جاتا ہے۔

خدمات اور اشیا میں فرق: اشیا کی پیداوار کی جاتی ہے جب کہ خدمات ادا کی جاتی ہیں۔ خدمت ایک ایسا عمل ہے جس کو گھر نہیں لایا جاسکتا۔ ہم گھر صرف خدمت کے اثر کو لاتے ہیں اور کیونکہ خدمات کی فروخت کے مقام پر ہی کھپت ہوتی ہے اس لیے ان کو ذخیرہ بھی نہیں کیا جاسکتا۔

خدمات کی اقسام: کاروباری خدمات، سماجی خدمات، ذاتی خدمات۔

کاروباری خدمات: دوسری فرموں سے زیادہ بہتر مقابلہ کرنے کے لیے کاروباری ادارے مخصوص کاروباری خدمات پر زیادہ سے زیادہ منحصر ہوتے جا رہے ہیں۔ کاروباری ادارے فنڈس کی دستیابی کے لیے بینکوں کا رخ کرتے ہیں۔ یہ بیمہ کمپنیوں سے رجوع کرتے ہیں، اپنی مشینری، اشیا اور پلانٹ کا بیمہ کراتے ہیں اور ٹرانسپورٹ کمپنیوں کا رخ خام مال اور تیار مال کے نقل و حمل اور ٹیلی کام اور ڈاک خدمات کا رخ اپنے سپلائروں، گاہکوں، فروخت کاروں سے رابطہ رکھنے کے لیے کرتے ہیں۔

بینک کاری: ہندوستان میں بینک کاری وہ کمپنی ہے جو بینک کاری کا کاروبار کرتی ہے۔ یعنی عوام سے رقم وصول کرتی ہے تاکہ اس کو ادھار دے سکے یا اس کی سرمایہ کاری کر سکے۔ یہ رقم مانگے جانے پر قابل واپسی ہوتی ہے یا اس کو چیک ڈرافٹ یا آرڈر کے ذریعہ بینک سے نکالا جاسکتا ہے۔

بینکوں کی اقسام: بینکوں کی زمرہ بندی مندرجہ ذیل طرح سے کی جاسکتی ہے۔ کمرشل بینک، امداد باہمی بینک، مخصوص بینک، مرکزی بینک۔

کمرشل بینک کے کام: ان میں سے چند ایک بینک کے بنیادی کام ہیں جب کہ دوسرے کاموں میں ایجنسی کے کام ہیں جن کی نوعیت عام افادی خدمات کی ہوتی ہے۔ ڈپازٹ جمع کرنا، رقم ادھار دینا، چیک کی سہولت، رقم بھیجنے کی آسانیاں، دیگر متعلقہ خدمات۔

ای بینک کاری: انفارمیشن ٹکنالوجی کی جدید لہر انٹرنیٹ بینک کاری ہے۔ یہ عملی رو پر چل بینک کاری کا ایک حصہ ہے۔ ای بینک کاری الیکٹرانک میڈیا کا استعمال کر کے الیکٹرانک بینک کاری کرتا ہے۔ اس طرح ای بینک کاری کئی بینکوں کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمت ہے۔ جس کی بدولت گاہک اپنے نجی کمپیوٹر، یا موبائل فون کا استعمال کر کے انٹرنیٹ پر بینک کاری

لین دین کر سکتے ہیں۔ جیسے بچتوں کا انتظام، کھاتوں کی جانچ، قرضہ کی درخواست دینے یا بلوں کی ادائیگی وغیرہ۔
 بیمہ: بیمہ ایک ایسا طریقہ ہے کہ جس کے ذریعہ کسی غیر یقینی واقعہ سے ہونے والے نقصان کو ان تمام لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن کو اس غیر یقینی واقعہ کا اندیشہ ہو اور جو اس واقعہ سے بچنے کے لیے اپنا بیمہ کرانے کے لیے تیار ہوں۔ یہ ایک معاہدہ یا اقرار نامہ کی شکل ہے جس کے تحت ایک طریق معاوضہ میں طے شدہ رقم دوسرے فریق کو دینے کے لیے راضی ہو جاتا ہے تاکہ کسی قسم کی چیز کو جس میں بیمہ شدہ کا مالی فائدہ ہے اس کو کسی غیر یقینی واقعہ سے ہونے والے نقصان، ہرجانہ یا چوٹ کی تلافی کرے گا۔

بیمہ کے بنیادی اصول: بیمہ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ بیمہ شدہ فرد یا کاروباری ادارہ مستقبل کی بڑی رقم کے غیر یقینی نقصان کے بدلے میں ایک معلوم رقم خرچ کرنا پسند کرتا ہے۔ اس طرح بیمہ جو کھم یا خطرہ کا انتظام کرنے کی ایک شکل ہے جس کا استعمال بنیادی طور پر مالی نقصان کے خطرہ سے بچاؤ کے لیے کیا جاتا ہے۔
 بیمہ کے کام: یقینی بنانا، تحفظ، خطرے میں حصہ داری، سرمایہ کا تشکیل میں معاون۔

بیمہ کے اصول

انتہائی نیک نیت: بیمہ کا معاہدہ Uberrimae fidei کا معاہدہ ہے اس کے معنی ہیں کہ اس معاہدے کی بنیاد انتہائی نیک نیتی پر ہوئی ہے۔ یہ ہر بیمہ کے معاہدے کی شرط ہے کہ بیمہ کنندہ اور بیمہ شدہ دونوں فریقوں کو انتہائی نیک نیتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ قابل بیمہ مفاد کا مطلب ہے کہ بیمہ شدہ چیز سے مالی مفاد حاصل ہو۔

نقصان کی تلافی: اس کے تحت کسی واقعہ کے ہونے کے نتیجے میں بیمہ شدہ کو ہونے والے مالی نقصان کی تلافی کا بیمہ کنندہ وعدہ کرتا ہے۔
 قریب ترین سبب: اگر نقصان دو یا دو سے زیادہ اسباب کے نتیجے میں واقع ہوا ہے تو ایسی صورت میں سب سے زیادہ غالب یا موثر سبب کو نقصان کی قدرتی وجہ مانا جائے گا۔

حق ملکیت بدلنا: جس سے مراد بیمہ کنندہ کا حق ہے جس کے تحت بیمہ کنندہ بیمہ شدہ کے مطالبات کو پورا کرنے کے بعد اس کی جگہ لے لیتا ہے یعنی اگر کسی متبادل ذریعہ سے بیمہ شدہ کو کچھ وصول ہونا ہو تو اب اس کو وصول کرنے کا حق بیمہ کنندہ کو ہوتا ہے۔

حصہ چندہ: اس اصول کے تحت بیمہ کنندہ کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ مطالبہ کی ادائیگی کے بعد دوسرے ذمہ دار بیمہ کنندگان کو اس نقصان کی ادائیگی میں حصہ لینے کے لیے کہے۔

نقصان میں کمی: اس اصول کے مطابق بیمہ شدہ کا فرض ہے کہ وہ بیمہ شدہ املاک کے نقصان یا گمشدگی کو کم سے کم کر کے دکھائے گا۔

بیمہ کی اقسام

زندگی بیمہ: زندگی بیمہ کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں بیمہ کنندہ یا تو مدتی یا پوری پوری پریمیم وصول کرنے کے بدلے میں بیمہ شدہ یا جس کے نام سے پالیسی لی گئی ہے بیمہ شدہ رقم کی ادائیگی کرنے پر رضامند ہوتا ہے یہ ادائیگی انسانی زندگی کو متاثر کرنے والے کسی مخصوص واقعہ یا ایک مخصوص مدت کے خاتمہ پر کی جاتی ہے۔

یہ بیمہ اچانک موت کی صورت میں خاندان کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یا بڑھاپے میں جب کمانے کی صلاحیت میں کمی آ جاتی ہے، معقول رقم فراہم کرتا ہے۔ بیمہ محض ایک حفاظت ہی نہیں ہے بلکہ یہ سرمایہ کاری کی بھی ایک قسم ہے کیونکہ موت کے وقت یا ایک خاص مدت کے خاتمہ پر بیمہ شدہ کو ایک مخصوص رقم مل جاتی ہے۔

زندگی بیمہ معاہدے کے اہم عناصر ہیں:

- (i) بیمہ معاہدے میں ایک اصل اور کارآمد معاہدے کی تمام ضروری باتیں ہونی چاہئیں۔
- (ii) زندگی کے بیمہ کا معاہدہ نہایت نیک نیتی کا معاہدہ ہے۔
- (iii) زندگی بیمہ میں بیمہ شدہ کا بیمہ کرائی گئی زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہونا چاہئے۔
- (iv) زندگی بیمہ نقصان کی تلافی کا بیمہ نہیں ہے۔

زندگی بیمہ پالیسی کی اقسام: لوگوں کی ضرورتیں مختلف ہوتی ہیں اس لیے وہ ایک ایسی پالیسی لینا پسند کرتے ہیں جو کہ ان کی تمام ضرورتوں کو پورا کرے۔ زندگی بیمہ کے لیے لوگوں کی ضروریات، خاندانی ضرورتیں، بچوں کی ضرورتیں، بڑھاپے اور مخصوص ضرورتوں کی شکل میں ہو سکتی ہیں۔ لوگوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بیمہ کنندگان نے مختلف اقسام کی پالیسیاں وضع کی ہیں جیسے کل زندگی بیمہ، بند و بستی بیمہ، کل زندگی اور بند و بستی بیمہ پلانوں کا مرکب، بچوں کا بیمہ اور سالانہ بیمہ پلان۔

آگ بیمہ: آگ بیمہ معاہدے کے تحت بیمہ کنندہ، بیمہ شدہ کے ذریعے ادا کی گئی پریمیم کے بدلے میں بیمہ شدہ جائیداد کو آگ سے ہونے والے نقصان کی تلافی کی ذمہ داری لیتا ہے۔ یہ ذمہ داری ایک خاص مدت تک پالیسی میں بیان کی گئی مخصوص رقم تک ہوتی ہے۔

آگ بیمہ کے اہم عناصر ہیں:

- (i) آگ بیمہ میں بیمہ شدہ کا بیمہ کرائی گئی چیز میں قابل بیمہ مفاد ہونا چاہیے۔
- (ii) زندگی بیمہ کی طرح آگ بیمہ معاہدہ نہایت نیک نیتی کا معاہدہ ہے۔
- (iii) آگ بیمہ کا معاہدہ شدید نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہوتا ہے۔

(iv) بیمہ کنندہ معاوضہ دینے یا تلافی کرنے کا ذمہ دار ایسی صورت میں ہوتا ہے جب کہ نقصان یا تباہی کا قریب ترین سبب آگ لگنا ہو۔

سمندری بیمہ: یہ ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت بیمہ کنندہ سمندری سفر یا مال لے جانے سے متعلق نقصانات کی تلافی کی ذمہ داری لیتا ہے۔ سمندری بیمہ سمندری نقل و حمل کے دوران مال کو یا جہاز کو نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ سمندری خطرات میں جہاز کا چٹان سے ٹکرانا یا دشمنوں کا جہاز پر قبضہ، آگ لگنا، بحری قزاقوں کا جہاز پر قبضہ، جہاز کے کپتان اور عملہ کا غلط عمل وغیرہ شامل ہیں۔ سمندری بیمہ دوسری قسم کے بیموں سے کچھ مختلف ہوتا ہے اس میں تین چیزیں شامل ہیں یعنی جہاز، جہاز پر لد مال اور جہازی مال کرایہ۔

سمندری بیمہ معاہدے کے اہم عناصر ہیں:

- (i) زندگی بیمہ کے برعکس سمندری بیمہ معاہدہ نقصان کی تلافی کا معاہدہ ہے۔
- (ii) زندگی بیمہ کی طرح سمندری بیمہ، نہایت نیک نیتی کا بیمہ ہے۔
- (iii) قابل بیمہ مفاد کی موجودگی نقصان کے وقت ضروری ہے۔
- (iv) قریب ترین سبب کا اصول اس پر لاگو ہوتا ہے۔

موصلاتی خدمات: موصلاتی خدمات بیرونی دنیا سے رابطہ قائم کرنے میں کاروباری مدد کرتی ہیں جیسے فراہم کار یا رسد کار، گاہک اور حریف وغیرہ۔

ڈاک خدمات: کاروباری مدد کرنے والی خاص خدمات کو ڈاک اور ٹیلی کام کے زمروں میں بانٹا جاسکتا ہے۔ ڈاک کے شعبہ کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کو موٹے طور پر مندرجہ ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ مالیاتی سہولیات، ڈاک سہولیات۔

ٹیلی کام خدمات: مختلف اقسام کی ٹیلی کام خدمات مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔ سیلولر موبائل خدمات، ریڈیو پیجنگ خدمات، فکسڈ لائن خدمات، کیبل خدمات، وی ایس اے ٹی خدمات، ڈی ٹی ایچ خدمات۔

نقل و حمل: نقل و حمل میں اس کے تمام طریقوں یعنی ریل، سڑک، ہوا اور سمندر کے راستہ اشیاء کو کرائے پر لانے، لے جانے اور مسافروں کو بین الاقوامی طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی خدمات اپنی معاونین خدمات کے ساتھ شامل ہیں۔

گودام کاری: گوداموں کو شروعاتی طور پر ایسی اکائی خیال کیا جاتا تھا جس کا مقصد اشیاء کے اصل معیار، مالیت اور استعمال کی خاصیت کو قائم رکھنے کے لیے سائنسی اور منظم طریقے سے اسٹور کرنا تھا۔

موجودہ دور میں گودام محض اسٹور کی خدمت فراہم نہیں کرتے بلکہ یہ نہایت واجب لائقوں پر دوسری خدمات و رسد بھی فراہم کرتے ہیں۔

گوداموں کی اقسام: پرائیوٹ گودام، عوامی گودام، بونڈڈ گودام، سرکاری گودام، امداد یا ہمی گودام۔

گودام کاری کے کام: گودام کاری کے کام مندرجہ ذیل ہیں: الحاق (Consolidation) ڈھیر کو توڑنا (Break the Bulk)، ذخیرہ اندوزی (Stock pilign) اضافی مالیت یا ویلیو ایڈڈ خدمات، قیمت میں استحکام، مالی مدد۔

مشقیں

مختصر جوابی سوالات

1. اشیا اور خدمات کی تعریف بیان کیجیے۔
2. ای۔ بینک کاری سے کیا مراد ہے؟ ای۔ بینک کے فوائد بیان کیجیے۔
3. کاروبار کو فروغ دینے والی مختلف ٹیلی کام خدمات پر نوٹ لکھیے۔
4. بیمہ کے اصولوں کی مختصر وضاحت مناسب مثالوں کے ساتھ کیجیے۔
5. گودام کاری اور اس کے کاموں کی وضاحت کیجیے۔

طویل جوابی سوالات

1. خدمات سے کیا مراد ہے؟ ان کی امتیازی خصوصیات کی وضاحت کیجیے؟
2. کمرشیل بینکوں کے کاموں کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے؟
3. ہندوستان کے شعبہ ڈاک کے ذریعہ فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔
4. بیمہ کی مختلف اقسام کی تشریح کیجیے اور ان خطرات کی نوعیت کی جانچ کیجیے جن کا تحفظ ہر ایک قسم کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔
5. گودام کاری خدمات کی تفصیلی وضاحت کیجیے۔

سرگرمیاں / پروجیکٹ ورک

1. اپنے ذریعہ استعمال کی جانے والی مختلف خدمات کی فہرست بنائیے اور ان کی امتیازی خصوصیات کی شناخت کیجیے۔
 2. بینک کاری خدمات پر ایک پروجیکٹ تیار کیجئے۔ اپنے قریبی بینک جائیے اور وہاں فراہم کی جانے والی مختلف خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور ان کی مختلف اسکیموں کی خصوصیات کے بارے میں معلوماتی کاغذ بھی حاصل کیجیے۔ بینکوں کو مزید اور کیا سہولیات فراہم کرنی چاہئیں اور ان سے متعلق اپنی جو تجویز پیش کر سکتے ہیں، پیش کیجیے۔
 - 3۔ اپنے علاقہ میں قریب واقع بینک کی شاخ میں جائیں اور صارفین کی ضرورت کے مطابق بینک کھاتہ کھولنے کے لئے دستیاب مختلف قسم کے بینک کھاتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- سرگرمی کے دوسرے حصہ میں کالم ”اے“ میں دی گئی معلومات کا کالم ”بی“ میں دی گئی معلومات سے ملان کریں۔

شمار نمبر	کالم ”اے“	کالم ”بی“
1	رقم جمع کرنے کے کثیر متبادل	دو پارٹیوں کے درمیان جب تک کہ لین دین کا عمل مکمل نہیں ہو جاتا ہے، لین دین کے عمل کے دوران تیسری پارٹی کے کھاتہ کے ذریعہ یہ ایک عارضی پاس ہوتا ہے۔
2	بچت کھاتہ	مختلف بینکوں کے ذریعہ شروع کی گئی ایک قسم کی ڈپازٹ اسکیم ہے جس میں بینک کے بچت کھاتہ میں جمع زیادہ رقم، فلسفہ ڈپازٹ کھاتہ میں متصل ہو جاتی ہے اور جہاں کھاتہ دار کو زیادہ شرح سود حاصل ہوتی ہے۔ یہ کھاتہ دار کو جمع رقم کے جزوی حصہ کو نکال لینے کی چلک میں فراہم کرتا ہے جب کہ نقد رقم پر بہتر سود ملتا رہے گا۔
3	چالو کھاتہ	اسے اجتماعی ڈپازٹ اسکیم بھی کہتے ہیں۔ کوئی بھی انفرادی شہری، ایسوسی ایشن، کلب، ادارے / ایجنسیاں، سنگل / جوائنٹ ناموں سے یہ کھاتہ کھولانے کے اہل ہوتے ہیں۔ یہ کھاتہ 6 ماہ سے 120 ماہ تک کی مدت کے لئے ماہانہ قسط اور ایک ماہ کی ملٹی پل قسطوں میں بھی کھولا جاسکتا ہے۔ اسکیم کے شروع میں قسط کے لئے منتخبہ رقم ہر ماہ واجب الادا ہوتی ہے اور قسط کی تعداد ایک بار متعین ہونے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ شرح سود کا حساب سہ ماہی ہوتا ہے اور حتمی رقم، اسکیم کی پختگی (میچور ہونے) کے بعد ادا کی جاتی ہے۔

4	فلسڈ ڈپازٹ کھاتہ	کوئی بھی انفرادی شہری، ایسوسی ایشنز، کلب وغیرہ کھاتہ کھلوانے کے اہل ہوتے ہیں۔ اس میں کسی بھی چارج کے بغیر انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت مہیا کرائی جائے گی۔ مطلوبہ دستاویزات، دستیاب کرا کر طلبا، صفر بیلنس پر یہ کھاتہ کھلوا سکتے ہیں۔
5	ڈیمٹ کھاتہ	کوئی بھی انفرادی شہری، ایسوسی ایشنز، لمیٹڈ کمپنیاں، مذہبی ادارے، تعلیمی ادارے، خیراتی ادارے، کلب وغیرہ یہ کھاتہ کھلوا سکتے ہیں۔ ادائیگیاں لا تعداد بار کی جاسکتی ہیں۔ رقم ملک کے کسی بھی حصہ سے متعلقہ کھاتہ میں بھیجی جاسکتی ہے۔ اوور ڈرافٹ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔
6	امانتی کھاتہ	اسے قلیل امانتی رسید اور فلسڈ ڈپازٹ رسید کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ (a) قلیل امانتی رسید (i) بینک کسٹمرز سے سات دن زائد زائد 10 سال تک کی مدت کے لئے ڈپازٹ قبول کرتے ہیں۔ (ii) سات دن یا اس سے زائد لیکن یہ مدت 179 دن سے تجاوز کرے، ایسی ڈپازٹ کو ”شارٹ ڈپازٹ“ کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے۔ (iii) کم از کم رقم جو اس اسکیم کے تحت جمع کی جاسکتی ہے وہ سات سے 14 دنوں کی مدت کے لئے پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔ (b) فلسڈ ڈپازٹ رسید (ایف ڈی آر) (i) کوئی بھی انفرادی شہری، ایسوسی ایشنز، نابالغ، سوسائٹیاں، کلب وغیرہ اس کھاتہ کے لئے اہل ہوتے ہیں۔ (ii) بڑے شہروں اور بینکوں کی شہری شاخوں میں کم از کم ایف ڈی آر -/10,000 روپے اور معمر شہریوں کے دیہی اور اہم شہری علاقوں کی بینکوں میں کم از کم ایف ڈی آر -/5000 روپے ہوتی ہے۔ (iii) مختلف بینکوں میں شرح سود مختلف ہوتی ہے اور ان کا انحصار ڈپازٹ کی میعاد پر ہوتا ہے کیونکہ بینکوں کی شرحیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ (iv) معمر شہریوں کے لئے ایک سال یا اس سے زائد عرصہ کے لئے جمع رقم پر بینک %0.50 کا اضافی سود دیتے ہیں۔
7	ورکنگ ڈپازٹ کھاتہ	(i) یہ کھاتہ حصص کے معاملہ میں دباؤ سے آزاد لین دین کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ (ii) کوئی شخص، غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی)، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار، غیر ملکی، کارپوریٹ، ٹرسٹ، کلیئرنگ ہاؤس، مالی ادارے، کلیئرنگ ممبر، میوچل فنڈز، بینک اور دیگر امانتی کھاتے۔ (iii) اس کھاتہ کو کھلوانے کے لئے ایک فارم پُر کرنا پڑتا ہے۔ درخواست دہندہ کو ووٹ آر آئی ڈی / پاسپورٹ / آدھار کارڈ / ڈرائیونگ لائسنس کی فوٹو کاپی کے ساتھ اپنی ایک تصویر بھی جمع کرانی ہوتی ہے۔ درخواست پر ضابطہ کی کارروائیاں مکمل ہونے کے فوراً بعد درخواست دہندہ کو ڈیمٹ کھاتہ نمبر مہیا کرا دیا جائے گا۔